نامعلوم امور کے حیرت انگیز راز اور مفید قیمتی معلومات

قیمت :- ۳۰\ روپے

نومبر ۱۹۹۹ء

ترجیح
مریخ و زحل

کم گوئی
اور
اس کا سدباب

شب معراج

جاری شدہ ۱۹۳۲ء
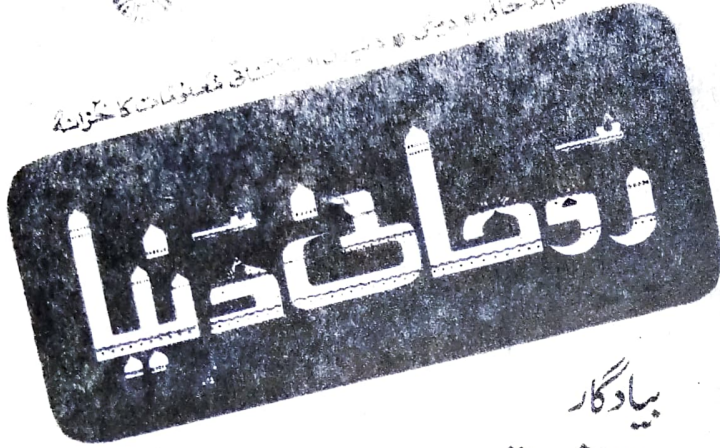
بیادگار
حضرت
کاشش البرنیؒ


| جلد نمبر | ۶۶ |
|---|---|
| شمارہ نمبر | ۷ |
| ماہ نومبر ۱۹۹۹ء | |



○ ایڈیٹر
واصف برنی

○ مینجر
حارث عثمانی

C.H, D.A.c , Reiki Healer, Aroma Therapist

ایکوپنکچرسٹ، ہپنوتھراپسٹ، اروماتھراپسٹ، ریکی ہیلر، اسٹون تھراپسٹ


## اس شمارہ میں



### ملاقات کا وقت

مرد حضرات : منگل
۳ تا ۵ بجے سہ پہر
اتوار ۱۲ تا ۳ بجے دوپہر
خواتین : ہفتہ، پیر اور بدھ
۳ تا ۵ بجے سہ پہر

### بدل اشتراک

سالانہ --- =/۳۰۰ روپے
غیر ممالک ایئر میل - =/۱۴۰۰ روپے
سعودی عرب، کویت، بحرین، دبئی
=/۱۲۰۰

### دفتر


پیر الٰہی بخش کالونی
ابراہیم مارکیٹ، کراچی نمبر ۵
ٹیلیفون نمبر
۴۹۴۷۸۵۷



خط و کتابت و ترسیل زر کا پتہ ○ منیجر رسالہ، روحانی دنیا، کراچی نمبر ۵ ○ پوسٹ بکس نمبر ۳۴۴۴، کراچی نمبر ۵

روحانی دنیا

ماہ نومبر ۱۹۹۹ء

تحریر : طیب قاسم عمرانی رفاعی

# تریاق زمانہ

## عظمت نبوت

بزرگو! اپنے نبی کریم ﷺ کی عظمت شان پر یقین رکھو اور آپ کی تعظیم بجالاؤ- اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان صحیح ترین واسطہ حضور اکرم ﷺ ہی ہیں- آپ اللہ کے بندے- اللہ کے حبیب' اللہ کے رسول' مخلوق میں کامل ترین انسان' سب رسولوں سے افضل' اللہ کی طرف رہنما' اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والے- اللہ کے احکام بتانے والے' اللہ سے دین و نعمت حاصل کرنے والے- خطیرۃ الرحمٰن (اللہ تعالیٰ کے دربار) کی طرف سے سب کا ذریعہ' خطیرۃ الصمد کی جانب سب کا وسیلہ ہیں- جو آپ سے لاحق ہوا وہ اللہ تعالیٰ سے جاملا اور جو آپ سے جدا ہوا وہ اللہ تعالیٰ سے دور ہوا- حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک ایماندار نہیں ہو سکتا- جب تک اس کی خواہشات اس کے تابع نہ ہو جائیں جو میں لے کر آیا ہوں (یعنی کتاب و سنت کا پابند ہی ایماندار ہوتا ہے)

بزرگو! یاد رکھیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کی نبوت آپ کی وفات کے بعد بھی اسی طرح باقی ہے- جس طرح آپ کی حیات مبارکہ میں تھی اور قیامت تک باقی رہے گی- جب کہ سب کا وارث اللہ ہی رہ جائے گا- ساری مخلوق آپ کی شریعت کی مخاطب ہے اور آپ کی شریعت تمام دوسری شریعتوں کو منسوخ کرتی ہے- آپ کا معجزہ یعنی قرآن مجید بھی قیامت تک موجود اور محفوظ رہے گا- اللہ تعالیٰ نے فرمایا- قُل لئِنِ اجْتَمعَتِ الْاِ نسُ وَالْجِنّ عَلٰی اَن یَّاتُو ابِمِثْلِ کہہ دیں اگر سب آدمی اور سب آدمی جن مل کر بھی ایسا قرآن لانا چاہیں تو ایسا نہیں لا سکتے- اگرچہ ان میں سے ایک دوسرے کا مددگار ہو یا نہ ہو (بنی اسرائیل ۸۸)

بزرگو! یاد رکھو! جس نے حضور اکرم ﷺ کی احادیث کا انکار کیا- وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے اللہ کے کلام (قرآن مجید) کو مسترد کیا (یعنی حدیث کا منکر بھی قرآن کریم کے منکر کی طرح بے ایمانی ہے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے- وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ تَبَیَّنَ لَہُ الْھُدیٰ وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نولِّہ مَا تَوَلّٰی وَنُصلِہ جَھَنَّمَ ط وَسَاءَ تْ مَصِیْراً ٥

اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے بعد اس کے کہ اس پر سیدھی راہ کھل چکی ہو اور سب مسلمانوں کے راستے کے خلاف چلے تو ہم اسے اس طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا ہے اور اسے دوزخ میں ڈالیں گے وہ بہت برا ٹھکانا ہے (النساء ۱۱۵)

## سعادت کی کنجی

عزیزو! میں تم سے کہہ دینا چاہتا ہوں کہ دائمی سعادت کی کنجی رسول اللہ ﷺ کی پیروی ہے تمام افعال میں جو آپ نے کئے ہیں اور جن سے آپ رکے ہیں- اسی طرح آپ کی وضع کا کھانے پینے' اٹھنے بیٹھنے' سونے بولنے میں بھی اتباع کیا جائے- تاکہ تم کو اتباع کامل نصیب ہو جائے- ہم کو ایک بزرگ کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے عمر بھر خربوزہ نہیں کھایا- کیونکہ ان کو کسی حدیث سے یہ معلوم نہ ہوا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے خربوزہ کس طرح کھایا ہے- اسی طرح ایک بزرگ نے بھولے سے موزہ کو بائیں پیر میں پہلے پہننا شروع کر دیا تو اس خلاف سنت حرکت کے کفارہ میں کسی قدر گیہوں خیرات کیا-

## اتباع رسول ﷺ کی تاکید

اللہ اللہ! اس رسول عظیم (ﷺ) کی جو ہمارے پاس تمام عالم کے لئے رحمت' مخلوق پر حجت اور موحدین کے لئے نعمت بن کر تشریف لائے ہیں- پوری متابعت اور کامل پیروی کرو-

# آداب دعا

دیکھئے اس مختصر سی دعا میں کس طرح ان سب ضروریات اور احساسات کی نمائندگی کی گئی ہے۔ بڑے غور و فکر اور اعلیٰ ذہانت سے بھی اس سے زیادہ جامع دعا ترتیب دینی مشکل ہے۔

"اے اللہ ہم تجھ سے اپنے سفر میں نیکی اور تقویٰ اور تیری خوشنودی کے کام چاہتے ہیں۔ اے اللہ ہم پر یہ سفر آسان کر دے اور زمین کا فاصلہ طے کر دے۔ اے اللہ تو سفر میں رفیق اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ میں سفر کی مشقت، ناگوار منظر، مال و اہل میں بری واپسی سے پناہ چاہتا ہوں"

لیکن صرف سفر ہی اہتمام دعا کا مستحق نہیں۔ جس نئی بستی میں انسان داخل ہو وہاں کی خیر طلب کرنے کی ضرورت ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ جب کبھی کسی نئی بستی میں داخل ہوتے تھے تو تین مرتبہ فرماتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا پھر فرماتے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جناھا (اے اللہ ہمیں اس کا رزق عطا فرما) مسافر کو (اور پھر جب مسافر داعی اور صاحب پیغام بھی ہو) خاص طور پر اس کی ضرورت ہے کہ اس بستی کے سب رہنے والوں کی محبت حاصل ہو تاکہ وہ پوری راحت پائے اور اس کا پیغام سب کے دل میں گھر کر لے۔ لیکن ایک صاحب عقیدہ اور دین دار مسلمان کو اپنے دین و اعتقاد کی رو سے انہی کی محبت کو اپنے دل میں جگہ دینی چاہئے، جو اہل صلاح اور اہل دین ہوں۔ اسی لئے دعا میں فرمایا گیا ہے۔ وَحَبِّبْنَا اِلیٰ اَھلِھَا وَحَبِّب صَالِحِی اَھلِھا اِلینا "اے اللہ ہمیں اس کے رہنے والوں کی نگاہ میں محبوب کر دے اور اس کے باشندوں میں سے جو نیک لوگ ہوں ان کو ہماری نگاہ میں محبوب بنا دے"

صرف سفر یا کوئی اہم منزل ہی اس کی مستحق نہیں کہ مومن اس کے لئے دعا کرنے اور اپنے مالک سے خیر طلب کرے۔ زندگی کا ہر نیا دن اور ہر نئی رات اس کی مستحق ہے کہ بندہ اس دن کے خیر کی طلب اور اس دن یا رات کے شر سے پناہ مانگے اور اس کی دعا کرے کہ اس دن یا رات کو برکتوں اور کامیابیوں سے اس کو حصہ وافر ملے اور اس کی شہادت دے کہ ملک اللہ کا ہے ہر تغیر اور تجدد کے موقع پر اس حقیقت کا استحضار کرے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ شام کو یہ دعا فرماتے تھے۔

"یہ شام اس حالت میں ہو رہی ہے کہ ہم اور یہ ساری کائنات اللہ کی سلطنت ہے۔ سب تعریف اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی سلطنت ہے۔ اسی کی تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ میرے پروردگار میں تجھ سے اس رات اور اس کے بعد کی رات کی خیر طلب کرتا ہوں۔ اور اس رات کے بعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ پروردگار تیری پناہ سستی سے اور کبر سنی کی برائی سے۔ تیری پناہ جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

اسی طرح صبح کو الفاظ کے تغیر کے ساتھ فرماتے اصبحنا واصبح الملک للہ...... الخ ایک اور حدیث میں صبح کے وقت ان الفاظ کی تعلیم دی گئی ہے۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَھُدَاہٗ۔ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَافِیْہِ وَمِنْ شَرِّ مَابَعْدَہٗ

"صبح اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور سارا عالم اللہ کی سلطنت ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی خیر، فتح، نصرت، نور، برکت اور ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں"

لیکن سب سے زیادہ ڈرنے اور پناہ مانگنے کی چیز اپنے نفس کا شر ہے اور اپنا شر ہے۔ دنیا میں بڑی بڑی تباہیاں انسان ہی کے شر سے آئی ہیں اور دین و دنیا کا نقصان اسی "شر نفس کا نتیجہ ہے" آپ نے بار بار اس سے پناہ مانگی ہے صبح کی دعاؤں میں پڑھیئے۔

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ۔ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَالْمَلٰئِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ اَنَّکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔ فَاِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ اَنْفُسِنَا وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَشِرْکِہٖ۔ وَاَنْ نَقْتَرِفَ سُوْءً اَوْنَجُرَّہٗ اِلیٰ مُسْلِمٍ (جمع الفوائد عن ابی مالکؓ)

"اے اللہ آسمانوں اور زمینوں کے خالق! غیب و شہود کے جاننے والے! تو ہر چیز کا مالک ہے اور فرشتے بھی شہادت دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہم تجھ سے اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان رجیم کے شر اور شرکت سے پناہ چاہتے ہیں اور اس سے کہ ہم اپنے حق میں کسی کا شر کا ارتکاب کریں۔ یا کسی مسلمان تک پہنچائیں"

ایک اور دعا کے الفاظ ہیں:

"اے اللہ مجھے میرے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ اور مجھے میرے امور کی اصلاح کی ہمت دے"

ایک اور دعا کے الفاظ ہیں:

"اے حی، اے قیوم۔ میں تیری رحمت کے واسطے سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست کر دے، اور مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر"

اس شر سے اور مصیبت سے پناہ اور حفاظت کے لئے سب سے بڑا حصار خشیت الٰہی ہے۔ اسی طرح مصائب کے اثر کو کم کرنیوالی چیز صرف یقین ہے۔ چنانچہ فرمایا گیا۔

"اے اللہ ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ دے کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے جنت میں پہنچا دے اور یقین سے اتنا حصہ دے کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے"

بقیہ آئندہ

# حضرت جمال الدین ابو الحسن

# سید موسیٰ پاک شہید ملتانی رح

حضرت سید موسیٰ پاک شہید کی عظمت کے لئے اگر صرف اتنا ہی کہہ دیا جائے کہ آپ ہندوستان کے جلیل القدر محدث شاہ عبدالحق دھلویؒ کے مرشد تھے تو کافی ہوگا- شاہ صاحب نے جس عقیدت و ادب کا اظہار اپنے مرشد سے کیا ہے- وہ اصحاب بصیرت اور طالبان حقیقت کے لئے مشعل ہدایت ہے- ایک ایسا شخص جو شریعت کے علم میں یکتائے روزگار ہو اور جس کا فرمایا ہوا لائق استفادہ اور قابل اعتماد ہو وہ اپنے پیرو مرشد کے ساتھ عقیدت کے اظہار کے لئے کیا کچھ کر سکتا ہے- یہ دیکھنا اور جاننا ہو تو حضرت شیخ کی کتاب 'اخبار الاخیار' کے خاتمہ کا مطالعہ کرنا چاہئے فرماتے ہیں :-

ما بعشق تو نہ امروز گرفتار شدیم

کہ گرفتاری ما با روز ازل است

ان کا جذبہ محبت خود ہی مجھے کھینچ رہا ہے- جس کی مجھ میں سکت نہیں اور ان کا کرشمہ عنایت خود ہی مخاطب کر رہا ہے جس کا مجھے عقل و شعور تک نہیں ہے-

یہ آپ کا ہی فیض باطن ہے جس نے میرے ظاہر و باطن کو محفوظ رکھا ہے اور اول سے آخر تک بچائے رکھا ہے- زندگی کا ایک طویل حصہ بارگاہ رب العزت میں پہنچنے کے لئے بغیر کسی وسیلہ کے بڑھنا چاہا- لیکن وسیلہ کے بغیر کوشش رائیگاں ہوئیں- مجھے اکثر بشارت ہوئی کہ وابتغوا الیہ الوسیلہ کا ارشاد پایا اور اس فضیلت کے حاصل کرنے کے لئے جس وسیلہ و نسبت کی ضرورت ہے وہ سلسلہ ارادت ہے- میں نے بہت کوشش کی کہ کسی سے باطنی طور پر اسلامی نسبت قائم کروں اور قرابت جسمانی کو رشتہ روحانی سے منسلک کر دوں اور اس کے ہاتھ پر بیعت کر کے اپنی پوری زندگی اس کے قدموں میں گزاروں- چنانچہ آخر کار میری سچی نیت نے کام کیا اور میرا درخت مراد بار آور ہوا اور جس طرح یرزقہ من حیث لایحتسب اللہ تعالیٰ بغیر شان و گمان کے رزق پہنچا دیتا ہے- بالکل اسی طرح اللہ نے میرے لئے ایک ہستی عیسیٰ نفس کو بھیجا- جس کا ہر سانس آسمان معرفت سے خوان نعمت کو نازل کرتا ہے اور اولین و آخرت کے لئے عید و مسرت پیدا کرتا ہے- جو موسیٰ مقام رکھتا ہے- جس کا جمال آتش شجر وحدت کا طلوع اور طور حقیقی کی درخشانی ان کا نور ہے- وہ باقی رہنے والے دوست جس کے رخسار زیبا میں باغوں کی بہار اور باغ ملت اسلامیہ کے پھول کھلے ہوئے ہیں- وہ مصطفےٰ جمال جن کا چہرہ نمکدان خوان انا املح اور ان کی زبان قرآن کریم کی بہترین فصاحت واضح کرتی ہے وہ مرتضیٰ کمال ہیں جن کا دل دروازۂ شہر علم اور ان کے ضمیر پر دروازہ اسرار و کشف کھلے ہوئے ہیں- وہ حسن صورت جو خلق عظیم کی وراثت کے مرتبہ اور مسلمانوں پر مہربانی کے مرتبہ پر فائز اور وہ حسین سیرت جو آیت تطہیر اور مودت قربیٰ کے مصداق ان کا اسم گرامی زین العابدین و امام الصادقین سید تقی نقی علوی، علی المہدی حضرت کلیم اللہ جو محبوب خدا ہے-

قرآن کریم میں جو صفت آئی ہے وہ آپ پر صادق آتی ہے اور آپ کے حالات کے عین مطابق ہے- ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو موسیٰ کا دل دیا گیا ہے- مگر آپ دراصل رسول کریم ﷺ کے جگر گوشہ ہیں-

آپ حمیدہ صفات جانشین حامد و وارث مقام محمود ہیں اور ایسے حامد و حمد کرنے والے کہ آپ کی تعریف و توصیف میں زبان سے بے اختیار نا قابل شمار تعریف نکلتی ہے- غرضیکہ یہ آفتاب دولت دنیا و دین جب طلوع ہوا تو میں نے یقین کر لیا کہ یہ میرے ہی مقدر میں ہے اور جونہی ان کے جمال جہاں نما آنکھیں روشن ہوئیں تو دل میں کچھ اور ہی نور و سرور جلوہ گر ہوا- پہلی ہی ملاقات میں دل ہاتھوں سے جاتا رہا اور میں ان کے قدموں پر گر پڑا-

چنانچہ بے اختیار ہو کر بغیر کسی توقف کے بغیر ان کی بیعت کر لی اور ان کی خدمت کرنے لگا- یہ ۶ شوال ۹۸۵ھ کا واقعہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں-

آپ کی ولادت با سعادت ۹۵۲ھ شہر معروف اوچ شریف میں ہوئی- آپ بچپن میں بڑے حسین و جمیل تھے- آپ کا اسم گرامی سید جمال الدین موسیٰ پاک شہید' کنیت ابو الحسن ہے اور ابوالفضل تاریخی نام ہے-

آپ کے القاب سلطان المتقین عمدۃ الواصلین' قطب العالم' جمال الاسلام ہیں- آپ کے والد ماجد کا نام سید حامد حسنی گیلانی المعروف سید حامد گنج ہے- آپ کے مورث اعلیٰ حضرت سید محمد غوث گیلانی بن سید شمس الدین جیلانی ہیں- جو حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی اولاد سے تھے اور ساتویں پشت میں آپ کا سلسلہ نسب حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ سے جا ملتا ہے- آپ کا سلسلہ نسب یوں بیان کیا جاتا ہے-

حضرت سید جمال الدین موسیٰ پاک شہید بن سید حامد حسنی جیلانی المعروف سید حامد گنج بخش بن سید عبدالرزاق بن سید عبدالقادر ثانی بن سید محمد غوث بن شمس الدین بن سید شاہ میر بن سید علی بن سید مسعود بن سید احمد بن سید صفی الدین بن سید سیف الدین عبدالوہاب بن سید عبدالقادر جیلانی بغدادی-

حضرت سید موسیٰ پاک شہید کو قدرت نے بہت ہی اعلیٰ جبلی صفات سے سر فراز فرمایا تھا- چنانچہ آپ نے تمام علوم متداولہ اور قرآن و حدیث بچپن ہی میں نہایت قلیل عرصہ میں اپنے والد گرامی سے ہی حاصل کیا- آپ کے والد ماجد علم و تقویٰ میں درجہ کمال رکھتے تھے- اس لئے آپ کو ان کی صحبت زہد و تقویٰ کا درس بچپن ہی سے مل گیا- بعد ازاں علم باطنی میں بھی کمال پیدا کیا- آپ زہد و ریاضت کے پابند تھے- رات بھر عبادت میں گزار دیتے تھے- کہتے کہ اس ڈر سے نیند نہ آجائے اور عبادت میں کوتاہی ہو- آنکھوں میں نمک ڈال لیا کرتے تھے- آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے جد امجد سے پہلے فیض حاصل ہوا اور بعد ازاں والد گرامی سے فیض حاصل ہوا- میں ہر وقت والد گرامی کی خدمت میں حاضر رہتا تھا- مجھے بچپن ہی سے یہ شوق تھا کہ جہاں تک ہو سکے یاد الٰہی ہی میں مگن رہتا- مجھے یاد ہے کہ والد گرامی میری یہ کیفیت اور ریاضت دیکھ کر فرماتے کہ :-

بابا نرود شد کہ از دوستان حق شوی

فرماتے کہ اگرچہ استاد کے پاس میں نے کافیہ تک تعلیم حاصل کی لیکن تائید غیبی نے مجھ سے وہ کتب فہمی کرائی کہ کسی اور کو کم نصیب ہوئی ہو گی-

آپ کو اوائل عمر ہی سے عبادت کا بڑا شوق تھا- خود فرماتے ہیں کہ تلاوت کلام پاک و ذکر طیبہ شوق سے کرتا تھا ذکر کی یہ حالت تھی کہ کھانا کھانے میں تساہل کرتا میری والدہ صاحبہ بعض اوقات والد صاحب سے شاکی ہوتیں کہ ذکر الٰہی میں کھانے تک کی پرواہ نہیں کرتے اور کھانا ٹھنڈا ہو جاتا ہے- مجھے والد صاحب فرماتے کہ بابا نفس کے آرام کے لئے بھی کچھ ہونا چاہئے' ریاضت کے لئے ابھی بہت وقت پڑا ہے-

صبح کی نماز کے بعد والد صاحب مجھے اپنے سامنے بٹھا کر وظائف پڑھواتے اور ذکر جہر بطور قائدہ قادری ہی کراتے میں ابھی ۱۹ سال کا تھا کہ آپ نے مجھے بعض اسماء الٰہی اور ادعیہ مسنون کی تلقین کی اور میں نے کبھی وظائف کو ترک نہ کیا۔

والد صاحب نے ایک دن بحالت ذوق فرمایا۔ بابا کہ یہ فیض مجھے دست بدست حضرت جدامجد اعلیٰ غوث صمدانی سید عبدالقادر جیلانیؒ سے پہنچا ہے ہاتھ دراز کریں نے نہایت مسرت سے ارادے کا ہاتھ حضور کے دست تصرف میں دے دیا اور بمرتبہ ید اللہ فوق ایدیھم کے شاہراہ کا معائنہ ہوا۔

پھر فرمایا کہ جو کچھ کرو گے وہ نقد بہ نقد حاصل ہوگا۔ شریعت کو ملحوظ رکھ کر حقیقت کے درجہ پر پہنچنا اور شریعت کا دامن کبھی نہ چھوڑنا۔ اس کے بعد خرقہ مبارک و سجادہ اور تسبیح عطا فرمائی اور ایک انگوٹھی بھی جو اس وقت آپ پہنے ہوئے تھے عطا فرمائی۔

صاحب بحر السرائر فرماتے ہیں کہ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ سیدی وسندی و شیخی شکات ح الاحدیہ مرتبہ الجمال الحقیقہ والحمدیہ النور الاظہر والسر، سید جمال الدین ابو الحسن سمنی الکلیم سید موسیٰ شہیدؒ نے کس قدر کمالات علیہ واستعدادات علیہ حاصل کر لئے تھے اور کسی انداز پر قابلیت واستحقاق آپ کے جوہر نفیسہ میں مندرج تھے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت سلطان المشائخ قطب الدین سید الٰہی شیخ موسیٰ پاکؒ خلق و خلق میں وارث محبوب خدا سرور عالم محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم الانبیاء تھے۔ آپ کے بڑے بڑے علماء وفقلاء مرید تھے۔

علما نے لکھا ہے کہ ہر محدث وفقیہ پر جو ہندوستان پنجاب میں ہوئے اس بزرگ کا احسان ہے جس کا شکر لازمی ہے اس وجہ سے کہ پہلے پہل علم وحدیث شریف اس دیار میں آپ کی بدولت مشہور ہوا۔

حتٰی ذکر الصباح السنہ میں شیخ عبدالحق محدثؒ جو سید موسیٰ پاک کے مرید تھے انہوں نے لکھا ہے اول من جاء بعلم حدیث فی الھندا لینے پہلا وہ شخص جو علم حدیث کو ہند میں لایا۔

خزینۃ الاصفیاء میں ہے کہ حضرت موسیٰ پاک شہید عالی مقام، ہادی خاص و عام، ہدایت وارشاد کی صفات سے موصوف اور زہد وریاضت میں مصروف تھے۔ اپنے وقت میں لاثانی تھے۔ ممالک ہند میں کوئی ان کا مثال نہ تھا۔ آپ نسبت اولادی کے علاوہ حضرت غوث صمدانی سید عبدالقادر جیلانیؒ سے روحانی نسبت بھی رکھتے تھے جو اہل خصوصی کو ہوتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آپ کے بڑے بھائی شیخ عبدالقادر کی خواہش تھی کہ والد بزرگوار اسے خلیفہ بنائیں لیکن جب سجادگی حضرت موسیٰ پاک شہید کو مل گئی تو بھائی نے کسی طریقے سے والد صاحب کو مجبور کر کے انہیں سندھ کی جاگیر پر بھجوادیا۔ جب والد صاحب کا وصال ہوا تو شیخ عبدالقادر نے خلافت کے متعلق جھگڑا کر دیا اور جب معاملہ طول پکڑ گیا تو مقدمہ شہنشاہ اکبر کے سامنے پیش ہوا۔ مگر بعض باتوں پر شیخ عبدالقادر بادشاہ سے بگڑ گئے اور خلافت کا دعویٰ ترک کر کے اوچ شریف واپس آکر متوکلانہ زندگی بسر کر دی۔

آپ کا ارشاد ہے کہ نماز روحانیت کا آغاز ہے۔ دل کا سکون ہے۔ جنت کی کنجی ہے۔ محشر کے روز پہلا پرچہ ہے دین کا ستون ہے۔ آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور آخری منزل روحانیت ہے۔ مومن کی معراج ہے روح کی غذا ہے۔ مومن کا نور ہے معراج کا تحفہ ہے اللہ سے سرگوشی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکرانہ ہے۔ تارک الصلوٰۃ مسلمانوں کی صف سے باہر ہے۔

آپ کا دور بڑا پرفتن تھا ہر طرف سے بے چینی پھیلی ہوئی تھی۔ ملک میں طوائف الملوکی کا دور دورہ تھا۔ قزاق اور راہزن ملک میں تباہی پھیلا رہے تھے۔ انہیں قزاقوں کے ایک گروہ نے حضرت کے ارادات کیشوں کی ایک بستی پر حملہ کر دیا۔ آپ کو خبر ہوئی تو ان قزاقوں کی گوشمالی کے لئے ہاتھی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔ قزاق آپ کی سواری دیکھ کر فرار ہوگئے۔ لیکن ایک لنگاہ نے چھپ کر آپ پر ایک تیر چھوڑا جو حضور کے وجود و کرامت آلود کے پہلو میں لگا جو جان ستان ثابت ہوا۔ چنانچہ آپ ۸۵ سال کی عمر میں ۲۳ شعبان ۱۰۰۱ھ میں شہید ہوئے اور آپ بمقام اوچ پائیں والد ماجد دفن کیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد آپ کے والد ماجد نے کسی صالح کو خواب میں فرمایا کہ فرزند قطب زمان ہے اسے ہمارے پایان سے نکال کر دوسری جگہ رکھنا بہتر ہے۔ بموجب ارشاد خیر العباد وہاں سے مہنگی ہٹی لائے گئے اور وہیں خانقاہ بنائی گئی۔ آپ کے صاحبزادے حضرت شیخ حامد گنج بخش ملتان میں رہتے تھے۔ اس واقعہ کے ۱۵ سال بعد مہنگی ہٹی سے آپ کو ملتان لایا گیا۔ باوجود اس کے کہ اتنا عرصہ گزر چکا تھا مگر وجود مسعود بالکل متغیر نہ تھا۔ عالم حیران تھا کہ عجیب ماجرا ہے اور اسی بقعہ شریف میں جہاں اب آپ آسودہ ہیں اور بھی تقدس ماب حضرات دفن ہیں۔ لیکن جس قدر انوار تجلیات ولمحات اس مقدس بارگاہ پر ہوتا ہے اور جس قدر زائرین کا انبوہ اس درگاہ پر ہوتا ہے وہ صاحب روضہ کی امتیاز علوشان کی کافی دلیل ہے۔ آپ کا مزار مبارک شہر ملتان کے درمیان بطرف جنوب اندرون پاک گیٹ لب بازار واقع ہے۔

کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰ پاک شہید کی سواری بعد الشہادت مہنگی ہٹی سے اسی دروازے سے نمودار ہوئی تھی۔ اس لئے اس دروازہ کا نام پاک دروازہ مشہور ہوا۔ اسی طرح مستورات اور حرم محترم کا ورود اس دروازے سے ہوا جو غربی طرف ہے۔ اس لئے وہ دروازہ حرم دروازہ مشہور ہے۔ روضہ مقدس کا ایک حصہ غربی دیوار ڈال کر الگ کیا ہوا ہے۔ جن میں وہ مستورات مدفون ہیں جو آپ کے ساتھ ملتان آئی تھیں۔ روضہ کے آگے شرقی سمت داخلی وخارجی زائرین کے لئے دالانچہ ہے جس میں مجاورین کی نشست ہوتی ہ۔ اس کے آگے صحن کے دائیں بائیں قبور سادات ہیں صحن کے شمالی حصہ میں آم کا ایک درخت ہے۔ جو حضور موسیٰ پاک یادگار ہے۔

روضہ کے تین دروازے اور ایک جالی مقدسہ ہے دروازے بطرف شمالی واقع ہیں اور جالی وسط میں ہے جالی کے قریب والا دروازہ مستورات مدفون کے حصہ میں ہے۔ جو مسدود انہا ہے۔ جو دروازہ شمال کی طرف ہے وہ محرم اور عیدین کو مفتوح ہوتا ہے۔ ملتان واطراف کے باشندگان باب نبی میں داخل ہو کر فیضیاب ہوتے ہیں کہ بزرگان گیلانی کا مشہد ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کا بار ہا اسی دروازے کے راستے روضہ منورہ میں قدوم سمیت جلوہ افگن ہوا ہے اور اسی وجہ سے اس کو باب النبی یا بہشتی دروازہ کہتے ہیں شرقی دروازہ زائرین کی آمد ورفت کا ہے۔

بحر السرائر میں سید سعد اللہ رضوی زیب قلم ہیں کہ سید جمال الدین موسیٰ پاک شہیدؒ کے چار صاحبزادگان تھے۔ شیخ حامد گنج بخش، سید جان محمد، سید عیسیٰ وسید یحییٰ، مسند ارشاد صاحبزادہ اول کو ملی، صاحبزادہ اول و دوم کے مزار حضرت موسیٰ پاک شہید کے دائیں بائیں ہے۔ اور سید عیسیٰ وسید یحییٰ المعروف بہ ترتیب پیر عنایت و نواب سخی کی مزارات اندرون حرم دروازہ واقع ہیں۔

حضرت سید موسیٰ پاک شہید ملتانی کا عرس ۲۲ شعبان کو نہایت تزک واحتشام سے ہر سال منایا جاتا ہے۔ جس میں کثرت سے زائرین شامل ہوتے ہیں۔

۲۳ نومبر ۱۴ شعبان المکرّم منگل اور بدھ کی درمیانی رات ہے- عبادت واستغفار کی رات ہے- ۱۴ویں کو روزہ رکھنا افضل ہے اور جو شخص سورج ڈوبنے سے کچھ قبل ۴۰ مرتبہ لاحول ولاقوۃ الّا باللّٰہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے- اس رات کا ذکر احادیث پاک میں پایا جاتا ہے کہ سال بھر میں ہونے والے واقعات فرشتوں کو اس رات تعلیم کیۓ جاتے ہیں-

روحانی دنیا چونکہ عملیات وعبادات کا رسالہ ہے لہٰذا اس معززرات سے مستفید ہونے والوں کے لئے ایک عمل درج کرتا ہوں-

۲۳ نومبر کو بعد نماز عصر ان تین ناموں کو بسط حرفی کریں یاعزیزُ - یا غنیُ - یا متینُ - بسط حرفی یہ ہوا- ی اع زی ز - ی اغ ن ی - ی ام ت ی ن- یہ کل ۱۷ حروف ہیں- اس میں اپنے نام کے حروف بھی معہ والدہ شامل کرلیں اور ایک سطر میں لکھ کر تکسیر کریں- یہاں تک کہ زمام نکل آۓ- تکسیر اسے کہتے ہیں کہ جب ایک ستر میں تمام حروف لکھ لیں تو پھر پہلے بائیں طرف کا- پھر دائیں طرف کا اس طرح حروف ختم کریں کہ دوسری سطر ہو جاۓ گی- پھر اس دوسری سطر کو الٹ پلٹ کریں ان سطروں کو اس وقت تک تکسیر کرتے جائیں جب تک کہ سطر اول آخر میں ظاہر نہ ہو جاۓ مثلاً احمد کی تکسیر یہ ہوگی-

| د | م | ح | ا |
|---|---|---|---|
| ح | م | ا | د |
| ا | م | د | ح |
| د | م | ح | ا |

زمام اور تکسیر کا کام آپ پہلے بھی کرسکتے ہیں تاکہ وقت پر الجھن نہ ہو اور ۱۴ شعبان کو ۱۴ کاغذوں پر نقل کریں-

۱۵ شعبان کو عصر کے وقت ۱۵ کاغذوں پر نقل کریں- اس طرح روزانہ ایک عدد بڑھا کر ۲۵ شعبان کو ۲۵ جگہ نقل کریں- وقت روزانہ عصر کا ہو- اب آخر تک جس قدر نقل عمل ہیں ان کو اکھٹا کرکے صاف کپڑے میں باندہ کر اوپر موم لگائیں اور کسی پتھر یا وزنی چیز سے باندہ کر دریا یا کنویں میں ڈال دیں پھر ان تمام حرفوں کے اعداد نکال کر مثلث آتشی چال سے پر کرکے اس نقش کو معطر کرکے پاک صاف کپڑے میں سی کر اپنے بازو پر باندہ لیں یا کسی جگہ رکھیں- یہ نقش اسم اعظم ہے- اس کی خوبیاں اور عظمتیں بے حد ہیں- جن کا بیان کرنا مشکل ہے یہ نقش آخری دن ۲۵ شعبان کو ۲۵ نقلیں کرنے کے بعد لکھنا ہوگا سیاہی عام کالی استعمال کریں- جن سے نقلیں ہوں- مگر نقش زعفران سے پر کیا جاۓ گا-

آتشی مثلث کی چال یہ ہے-

| ۸ | ۱ | ۶ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

نقش پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۱۲ تفریق کریں اور ان کو تین پر تقسیم کریں- خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر اعداد پر کریں اگر تقسیم کرنے سے ۲ بچیں تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں اگر ایک بچے تو خانہ ہفتم میں ایک کا اضافہ کریں-

اس عمل کے ذریعے بے روزگاروں کو روزگار حاصل ہو' قرض سے نجات ملے' قیدی کو رہائی ملے' بیماری سے شفا ہو' ترقی رکی ہو تو حاصل ہو غرض یہ کہ ہر کام میں غیبی امداد ہو یہ نقش فتحنامہ سے کم نہیں ہوگا اور تازندگی کام دے گا-

کوشش کریں کہ اپنی ضرورت کے لئے عمل خود تیار کریں اگر نقش تیار نہ کرسکیں اور دفتر سے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو نام معہ والدہ لکھ کر روانہ کریں- اس نقش کا ہدیہ =/۱۷۹ روپے ہوگا- نقش کے علاوہ باقی سارا عمل خود آپ کو تیار کرنا ہوگا- یعنی زمام اور تکسیر کا کام اور پھر نقل صرف نقش دفتر سے حاصل کرسکتے ہیں-

# کم نگاہی اور اس کا سد باب

اس کے بعد آنکھ کی ورزش شروع ہوتی ہے۔ آنکھ کی بہترین ورزش یہ ہے کہ دن بھر میں جتنی بار ہو سکے۔ آنکھوں میں پانی کے چھپاکے ماریئے۔ پانی کے چھپاکے مارنے سے آنکھ میں خون کی روانی تیز ہو جاتی ہے اور آنکھوں میں فرحت و تازگی کا احساس بڑھتا ہے نیز آنکھوں کی تھکن میں کمی واقع ہوتی ہے۔ دن میں پانچ بار وضو کرتے وقت منہ پر جب آپ سنت رسول ﷺ کے مطابق پانی کے چھپاکے مارتے ہیں تو اس سے آپ کی آنکھوں کو زبردست فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر صبح شام ترپلہ کے پانی سے آنکھیں صاف کریں تو سبحان اللہ (ترپلہ کے پانی کے بارے میں دواؤں کے پیراگراف میں آئے گا) اب آنکھوں کی ورزشیں دی جا رہی ہیں۔

(۱) پہلے سیدھے کھڑے ہو جائیں یا بیٹھ جائیں ریڑھ کی ہڈی اور گردن کو سیدھا کر لیں اور پیٹ کو اندر کی جانب کھینچ لیں۔ اور جسم کو ہلکا سا کس لیں۔ اب آپ چھت کی جانب دیکھئے اور چند سیکنڈ کے بعد فرش کی جانب دیکھئے۔ لیکن اس کوشش میں گردن یا سر ہرگز نہ ہلے۔ ۵ تا ۱۵ مرتبہ اس ورزش کو انجام دیں۔ پھر آنکھیں بند کر کے چند لمحے آرام کریں۔

(۲) جسم کو پہلی پوزیشن میں رکھتے ہوئے چند سیکنڈ اپنے بائیں جانب دیکھئے اور چند سیکنڈ دائیں جانب لیکن گردن ہرگز نہ ہلے۔ اس ورزش کو بھی ۵ تا ۱۵ مرتبہ انجام دیں پھر آنکھیں بند کر کے چند لمحے آرام کریں۔

(۳) اسی طریقے کے مطابق آپ اپنے دائیں طرف اوپر کی جانب دیکھئے چند لمحوں کے لئے بائیں طرف نیچے کی جانب چند لمحے دیکھئے۔ لیکن گردن یا سر نہ ہلے۔ اس ورزش کو بھی ۵ تا ۱۵ مرتبہ انجام دیجئے۔ آنکھیں بند کر کے چند لمحے آرام کریں۔

(۴) اسی طریقے کے مطابق اب آپ اپنے بائیں طرف اوپر کی جانب دیکھئے اور پھر دائیں طرف نیچے کی جانب (چند سیکنڈ کے لئے) شرط وہی ہے کہ گردن ہرگز نہ ہلے اس ورزش کو بھی ۵ تا ۱۵ مرتبہ انجام دیں۔

ان تمام ورزشوں میں یہ احتیاط رکھنی ہے کہ گردن ہرگز نہ ہلے کیونکہ نئے اشخاص جن کو ورزش کی عادت نہیں ہے ان اشخاص کی ضرور گردن یا سر ہل جائے گا شروع میں آرام و احتیاط سے ورزش کریں جب عادت قائم ہو جائے گی تو آپ کا سر یا گردن نہیں ہلے گی۔

اب آنکھوں کی ان تمام ورزشوں کی سرتاج ورزش کو پیش کیا جا رہا ہے۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ اس ورزش سے آپ نے اوپر کی تمام ورزش سر انجام دے دی ہیں؟

(۵) پہلے کی بتائی ہوئی مطلوبہ پوزیشن میں جسم کو لے آئیں۔ شہادت کی انگلی یا کوئی اور انگلی کو آنکھ کے ۱۲ تا ۱۴ انچ کے فاصلے پر کھڑا کر لیں۔ پہلے چند لمحے انگلی پر نظر جمائیں پھر دور کسی درخت یا بلڈنگ پر نظر جمائیں۔ چند لمحے بعد سرعت سے واپس انگلی پر نظر جمائیں۔ یہ عمل ۵ تا ۲۰ مرتبہ انجام دیں۔ یہ ورزش دور نظری اور قریب نظری کا شافی علاج ہے۔

(۶) ان ورزش کے بعد آپ دونوں ہاتھ کی ہتھیلیوں کو آپس میں رگڑیں اور آنکھوں کو اس طرح ڈھانپ لیں کہ آنکھ کے ڈھیلے پر زور نہ آئے۔ لیکن ہتھیلیوں کی گرمی آنکھوں تک پہنچتی رہے۔ یہ ورزش بھی ۳ تا ۵ مرتبہ کریں۔ آپ اس ورزش کو دن میں کئی مرتبہ بھی کر سکتے ہیں جب بھی آنکھیں تھکی ہوئی محسوس ہوں اور اگر ساتھ ہی پانی کے چھپاکے بھی ماریں تو سبحان اللہ اس سے آنکھوں کو بے حد سکون حاصل ہوگا۔

(۷) مندرجہ بالا ورزشوں کے ساتھ ڈاکٹر بٹیس نے ایک ورزش کو بہت ہی زیادہ صحت بخش پایا اور وہ ورزش پنڈولم کی طرح جھولنا ہے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ بالکل سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں لیکن ریڑھ کی ہڈی اور گردن بالکل سیدھی رہے اور پیٹ کو اندر کی جانب کھینچ لیں۔ دونوں پیروں کے درمیان کا فاصلہ ۱۲ تا ۱۵ انچ کے قریب ہو یا اپنے کندھے کے متوازی ہو۔ پھر آہستہ آہستہ دائیں بائیں لہرایئے۔ جھولتے وقت مخالف سمت کی ایڑھی کو معمولی سا اوپر آنے دیں۔ تاکہ جسم کا توازن برقرار رہے۔ اسی ورزش کو کم از کم ۵۰ تا ۱۰۰ مرتبہ کریں۔ اس ورزش کا سب سے زیادہ فائدہ گرمی کے موسم میں شبنم آلودہ گھانس پر کرنے سے ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف ضعیف بصر کے لئے اکثیر ہے بلکہ ہائی ولو بلڈ پریشر کا بھی شافی علاج ہے۔

(۸) فن یوگا ورزشی علاج میں ایک ورزش آنکھوں اور تمام امراض سر کے لئے بے حد مفید پایا ہے لیکن یہ ذرا سخت ورزش ہے اور اس میں احتیاط یہ کرنی ہوتی ہے کہ اگر اس ورزش کو انجام دینے کے بعد سر میں درد وغیرہ محسوس ہو تو آپ اس ورزش کو نہ کریں۔ اس ورزش کو انجام دینے کے مختلف طریقے ہیں پہلا یہ کہ آپ کسی پائپ وغیرہ میں پیروں کو پھنسا کر الٹے لٹک جائیں ایک منٹ یا جتنا سہولت کے ساتھ لٹک سکیں پھر سیدھے ہو جائیں اور تھوڑی دیر آرام کریں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ دیوار کے سہارے دونوں ہاتھوں کے بل الٹے ہو جائیں اس طرح پیر اوپر کی جانب دیوار پر ٹک جائیں۔ جس قدر وقت سہولت کے ساتھ ہاتھ کے بل کھڑے ہو سکتے ہوں رہیں پھر سیدھے ہو جائیں اور چند منٹ آرام کریں۔ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ سر کے بل کھڑے ہوں۔ سر کے بل کھڑے ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے آپ فرش پر کوئی کمبل یا تولئے کو دو تین تہہ کر کے بچھادیں۔ پھر سر کے سامنے کے حصہ کو جو کہ پیشانی کے فوراً بعد شروع ہوتا ہے زمین پر ٹکادیں۔ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پھنسا کر سر کو پیچھے کی جانب سے پکڑ لیں۔ پھر آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے ہوئے الٹے ہو جایئے اور دونوں پیروں کو دیوار پر ٹکالیں۔ چند منٹ یا جس قدر دیر تک سہولت کے ساتھ کھڑے رہ سکتے ہوں رہئے۔ پھر آہستہ سے پیروں کو نیچے لے آئیں۔ چند منٹ آرام کریں۔ اس ورزش سے جسم کا خون سر کی جانب آتا ہے اور کاسہ سر کے تمام حصوں کو سیراب کرتا ہے اور سر اور آنکھوں کے تمام خشک رگوں میں بھی آہستہ آہستہ خون جاری ہو جاتا ہے یہ ورزش نہ صرف آنکھوں کے لئے مفید ہے بلکہ تمام امراض سر اور نوجوانی میں بالوں کی سفیدی کے لئے بھی نہایت اعلیٰ ورزش ہے۔

یہ تمام ورزشیں اگر صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے یعنی نماز فجر کے بعد کسی کھلی جگہ یا پارک وغیرہ میں انجام دی جائے تو نور اللہ نور۔ اگر آپ کے پاس وقت ہے کہ ان ورزشوں کو دن میں دو یا تین مرتبہ انجام دیں سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ کا پیٹ خالی ہو یا آپ کو کھانا کھائے ہوئے تین گھنٹے سے زائد گذر چکے ہوں۔ ایک مرتبہ صبح

اور ایک مرتبہ شام کی ورزش کافی ہیں لیکن اگر کسی وجہ سے صبح سویرے یہ ورزشیں نہ کر سکیں تو پھر شروع کے ۱۰۰ دن میں تین مرتبہ اس ورزش کو انجام دیں-جب آپ ان ورزشوں کا آغاز کریں گے تو یہ پندرہ بیس منٹ کا وقت لیں گی-لیکن چند روز بعد ہی یہ وقت صرف ۱۰ منٹ رہ جائے گا-امید ہے کہ آپ اپنی آنکھوں کی صحت کو بحال کرنے کے لئے دس منٹ کا وقت ضرور نکالیں گے-

قدیم وجدید یوگا کی چند اور ورزشیں درج ذیل ہیں وقت میسر ہو تو ان کو بھی کرنا آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہے-

## ۱) چاند بینی

کسی بھی چاندنی رات میں کسی کھلی جگہ سے یا کھڑکی سے چاند کو چند منٹ ٹکٹکی باندھ کر دیکھئے-پھر آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھپاکے ماریئے-پھر پہلے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق آنکھ کے ڈھیلے کو اوپر نیچے اور دائیں بائیں جانب گھمائیے اور پھر چند منٹ مزید چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھئے اور اس کے بعد پھر آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھپاکے ماریئے-سادہ پانی کی جگہ ترپلہ کا پانی بھی استعمال کر سکتے ہیں-اس روشنی سے بھی آنکھوں کی روشنی میں بے حد اضافہ ہوتا ہے آزمودہ ہے-

## ۲) آسمانی بجلی کی چمک دیکھنا

آسمانی بجلی کی چمک دیکھنا بھی بصارت کے لئے نہایت مفید ہے-جب بھی موقعہ ملے دیر تک آسمانی بجلی کی چمک کو دیکھئے-حال ہی میں ایک خبر اخبار جنگ کی زینت بن چکی ہے کہ ایک تقریباً نابینا شخص کی بصارت بجلی کی چمک سے واپس آچکی ہے اور میڈیکل سائنس نے بھی اس خبر کی تصدیق کی ہے-

## ۳) آنکھیں جھپکانا

آنکھیں جھپکانا ایک معمولی لیکن نہایت اہم ورزش ہے اس سے آنکھوں کے دباؤ اور اعصابی تناؤ دور کرنے میں بہت مدد ملتی ہے ہمیں ہر منٹ میں ایک دو بار پلکیں ضرور جھپکانا چاہئے اور اسے عادت ثانیہ بنا لینا چاہئے-خصوصاً مطالعہ کے وقت پلکیں جھپکانے سے آنکھوں کی تھکاوٹ کو دور کرنے میں بہت مدد ملتی ہے اور آپ دیر تک مطالعہ بغیر آنکھوں کے تھکن کے جاری رکھ سکتے ہیں-

## ۴) دھوپ سینکنا

آنکھوں کے متعدد بیماریوں کے لئے دھوپ بہت مفید ہے-خاص طور پر لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والوں اور آفس والوں کے لئے کیونکہ وہ سارا دن مصنوعی روشنی میں لکھتے ہیں دوسرے امور انجام دیتے ہیں-ایسے لوگ صبح سویرے آفس میں داخل ہوتے ہیں اور رات گئے یا سورج ڈوبتے وقت آفس سے باہر نکلتے ہیں-اگر اتفاق سے کہیں باہر جانا پڑے تو تاریک شیشے کی عینک استعمال کرتے ہیں-اس کے نتیجہ میں ایسے لوگوں کے آنکھوں میں سورج کی روشنی نہیں پڑپاتی اور وہ خصوصاً وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہو جاتے ہیں-یہ بات روز روشن کے طرح عیاں ہے کہ ایسے لوگ ہی زیادہ تر اور سب سے پہلے ضعیف بصارت کا شکار ہوتے ہیں-سورج کی کرنوں میں وٹامن ڈی کا خزانہ چھپا ہوتا ہے اور دھوپ سینکنے سے آنکھوں کو وٹامن ڈی وافر مقدار میں فراہم ہوتی ہے-باہمت لوگوں کے لئے سورج بینی بہترین ہے-(اگر اچھے استاد کی نگرانی میسر آجائے) اور عام لوگوں کے لئے بھی جو کہ وقت کی کمی اور معاشی مسائل کا شکار ہیں-ان کے لئے دھوپ سینکنا انتہائی مفید ہے اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ صبح سویرے یا شام ڈھلے جب کے سورج کی کرنیں ٹیڑھی پڑھ رہی ہوں-سورج کے سامنے سیدھے کھڑے ہو کر آنکھیں بند کر لیں اور کچھ دیر دھوپ سینکئے-چند منٹ بعد دائیں جانب مڑ جائیں اور تھوڑی دیر دھوپ سینکئے-چند منٹ بعد دائیں جانب مڑ جائیں اور تھوڑی دیر دھوپ سینکنے پر بائیں جانب ہو کر دھوپ سینکئے-اس طرح ۵ منٹ دھوپ سینکنے سے آنکھوں، پلکوں اور چہرے کا دوران خون رواں ہو جاتا ہے آنکھوں کی اعصابی تھکاوٹ اور کمزوری کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور وٹامن ڈی کی وافر مقدار چہرے اور آنکھوں میں جذب ہوتی ہے-جس کی وجہ سے بے شمار کمزوریوں اور بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں-

اسی سلسلہ کی ایک اہم ہدایت یہ ہے کہ بازار میں ملنے والے مختلف رنگوں کی عینکوں سے ممکنہ حد تک بچنا چاہئے اگر عینک کا استعمال ضروری ہو تو ہلکے سبز رنگ کے عینک کے علاوہ ہر رنگ کی عینک نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے-اگر کوئی بیماری وغیرہ کا سلسلہ ہو تو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق عینک کا استعمال کریں-

## ۵) سورج بینی

اب ہم ایک نہایت مشکل مگر قوی الاثر ورزش درج کر رہے ہیں-صبح سورج نکلنے سے پہلے کسی صاف ستھری ہوادار جگہ پر چلے جائیں-پہلے شمال کی طرف منہ کر کے چند گھڑی سانس لیں-ہر دفعہ ہوا کو کچھ دیر سینے میں رکھنے کے بعد خارج کریں-جب آفتاب کی پہلی کرنیں افق پر نمایاں ہو اس طرف نظر جمادیں اور جب آفتاب کا حالہ افق سے بلند ہو تو آپ اس جانب سے نظریں ہٹالیں-پھر شمال کے جانب رخ کر کے چند گہری سانس لیں اور ہر سانس کو تھوڑی دیر سینے میں رکھنے کے بعد خارج کریں-یہ ورزش بھی آزمودہ ہے-

## ایک سخت تاکید:

آشوب چشم، سوزش انگوری، ککرے، حساسیت سوزش قرینہ یا کسی بھی قسم کے آنکھ کے مرض کی صورت میں یہ ورزش نہ کی جائے-علاوہ ازیں کیونکہ یہ ایک سخت ورزش ہے اور بعض طبیعتوں کے لئے نقصان دہ ہے-اس لئے بہتر یہی ہوگا کہ کسی ماہر استاد کی نگرانی میں یہ کیا جائے تاکہ وہ آپ کی صحیح رہنمائی کر سکے-

مندرجہ بالا تمام ورزشیں نہ صرف کمزور بصارت والوں کے لئے مفید وصحت بخش ہیں بلکہ ان اشخاص کے لئے جو کہ بڑھاپے میں نظر کی کمزوری سے بچنا چاہتے ہوں-بہت مفید ہے-وہ حضرات جن کے روزمرہ کے معمولات میں ورزشیں شامل ہوں یہ ورزشیں بھی اپنے معمولات میں شامل کرنا چاہئے اور جو اشخاص کوئی بھی ورزش نہیں کرتے وہ ان ورزشوں کے علاوہ یوگا یا دوسری کوئی نہ کوئی ورزش ضرور کریں تاکہ آپ صحت مند رہیں اور بیماری سے محفوظ رہیں-جن اشخاص کی قریب یا دور کی نظر خراب ہو وہ مندرجہ بالا ورزشوں کے علاوہ درج ذیل ورزشیں بھی کریں-

## دور بینی

جن اشخاص کو نزدیک کی اشیاء دیکھنے کی استطاعت بڑھانی ہو-ان کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل دو ورزشوں کو بھی انجام دیں-

### i) ستانے کی ورزش

پہلے آنکھوں میں تین چار مرتبہ پانی کے چھپاکے ماریئے-پانی صاف کرنے کے بعد کسی جگہ پر آرام دہ حالت میں بیٹھ جائیں-پھر دونوں ہتھیلیوں کو آپس میں رگڑیں اور آنکھوں کے پپوٹوں پر ڈھانپ لیں-لیکن ڈھیلوں پر دباؤ نہ پڑے-اس طرح دو تین مرتبہ ڈھانپ کر دیکھئے اور تصور کریں کہ آپ کی آنکھیں انتہائی آرام دہ حالت میں ہے اور آنکھوں کی تھکن اور تمام کمزوری دور ہو رہی ہے اس طرح کوئی پانچ منٹ تک کریں-

ii) اس کے بعد کتاب لے کر بیٹھ جائیں اور عینک پہن کر پورے صفحہ کو پڑھ جائیں اس طرح کے کتاب آنکھوں سے ۱۳ تا ۱۵ انچ کے فاصلے پر رہے اور ہر سطر پڑھنے کے بعد دو تین مرتبہ پلکیں جھپکائیں اور پھر عینک اتار کر پڑھیں-اس طرح کے ہر لفظ کو ہجے کر کے پڑھیں-جلد بازی نہ کریں-ایک ہی نظر میں پوری سطر ہرگز نہ پڑھیں-اور کتاب کا فاصلہ ۱۳ تا ۱۵ انچ برقرار رکھیے-انشاءاللہ بغیر عینک کے بھی تمام حروف صاف نظر آئیں گے-

بقیہ آئندہ

# علم الجفر

جدول نمبر ۶ — کواکب

| نمبر شمار | کواکب | تعداد حرفی | ضرب حرفی | نطق |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | الزحل | ۲۴ | ۵۷۶ | وع ث |
| ۲ | المشتری | ۳۹ | ۱۵۲۱ | اک ث غ |
| ۳ | المریخ | ۳۰ | ۹۰۰ | ظ |
| ۴ | الشمس | ۲۶ | ۶۷۶ | وع خ |
| ۵ | الزہرہ | ۲۶ | ۶۷۶ | وع خ |
| ۶ | العطارد | ۳۲ | ۱۰۲۴ | دک غ |
| ۷ | القمر | ۲۴ | ۵۷۶ | وع ث |

جدول نمبر ۷ — اسم ذات

| نمبر شمار | اسم ذات | تعداد حرفی | ضرب حرفی | نطق |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | اللہ | ۱۸ | ۳۲۴ | دک ش |

جدول نمبر ۸ — بروج

| نمبر شمار | بروج | تعداد حرفی | ضرب | حرفی نطق |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | الحمل | ۲۶ | ۶۷۶ | وع خ |
| ۲ | الثور | ۲۴ | ۵۷۶ | وع ث |
| ۳ | الجوزأ | ۲۴ | ۵۷۶ | وع ث |
| ۴ | السرطان | ۳۱ | ۱۹۶۱ | س ظ |
| ۵ | الاسد | ۲۲ | ۴۸۴ | دف ت |
| ۶ | السنبلہ | ۳۲ | ۱۰۲۴ | دک غ |
| ۷ | المیزان | ۳۲ | ۱۰۲۴ | دک غ |
| ۸ | العقرب | ۲۸ | ۷۸۴ | دف ذ |
| ۹ | القوس | ۲۰ | ۴۰۰ | ت |
| ۱۰ | الجدی | ۲۲ | ۴۸۴ | دف ت |
| ۱۱ | الدلو | ۲۲ | ۴۸۴ | وف ت |
| ۲۱ | الحوت | ۲۶ | ۶۷۶ | دع خ |

مخالف امتزاج :-

آتش و آب' خاک' باد

موافق امتزاج :-

آتش باد' خاک- آب

طریقہ کار :- اس عمل میں (۱) نام طالب (۲) مطلب (۳) نام مطلوب (۴) عنصر (۵) روز عمل (۶) دن یا رات (۷) ساعات (۸) منزل (۹) کواکب (۱۰) طالع (۱۱) اسم ذات کل

جدول نمبر ۹ — منازل قمر

| نمبر شمار | منازل | تعداد حرفی | ضرب حرفی | نطق | نمبر شمار | منازل | تعداد حرفی | ضرب حرفی | نطق |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | الشرطین | ۳۴ | ۱۱۵۶ | ون ق غ | ۱۵ | الغفر | ۲۳ | ۵۲۹ | طک ث |
| ۲ | البطین | ۲۷ | ۷۲۹ | طک ذ | ۱۶ | الزبانا | ۳۱ | ۱۹۶۱ | اس ظ |
| ۳ | الثریا | ۲۹ | ۸۴۱ | ام ض | ۱۷ | الاکلیل | ۳۲ | ۱۰۲۴ | دک غ |
| ۴ | الدبران | ۳۳ | ۱۰۸۹ | طف غ | ۱۸ | القلب | ۲۳ | ۵۲۹ | طک ث |
| ۵ | الھقعہ | ۲۶ | ۶۷۶ | وع خ | ۱۹ | الشولہ | ۲۸ | ۷۸۴ | دف ذ |
| ۶ | الھنعہ | ۲۸ | ۷۸۴ | دف ذ | ۲۰ | النعایم | ۳۳ | ۱۰۸۹ | طف غ |
| ۷ | الذراع | ۳۰ | ۹۰۰ | ظ | ۲۱ | البلاہ | ۲۸ | ۷۸۴ | دف ذ |
| ۸ | النثرہ | ۳۰ | ۹۰۰ | ظ | ۲۲ | سعد الذابع | ۴۴ | ۹۳۶ | اول ظ غ |
| ۹ | الطرف | ۲۴ | ۵۷۶ | وع ث | ۲۳ | سعد بلع | ۲۹ | ۸۴۱ | ام ض |
| ۱۰ | الجبھہ | ۲۶ | ۶۷۶ | دع خ | ۲۴ | سعد السعود | ۴۰ | ۱۶۰۰ | خ غ |
| ۱۱ | الزبرہ | ۲۷ | ۷۶۹ | طک ذ | ۲۵ | سعد الاجنیہ | ۴۶ | ۲۱۱۰۱ | دی ق غ غ |
| ۱۲ | الصرفہ | ۲۹ | ۸۴۱ | ام ض | ۲۶ | القرع المقدو | ۵۵ | ۳۰۲۵ | ھ ک غ غ غ |
| ۱۳ | العواء | ۲۵ | ۶۲۵ | ھ ک خ | ۲۷ | الفرع الموخر | ۵۴ | ۲۹۱۶ | دی ظ غ غ |
| ۱۴ | السماٹ | ۲۸ | ۷۸۴ | وف ذ | ۲۸ | الرشا | ۲۵ | ۶۲۵ | ھ ک خ |

نوٹ :- العواء میں ء کو علیحدہ تصور کیا گیا ہے۔

جدول نمبر ۱۰ — بسط عزیزی

| الطباع | آتش | خاک | باد | آب | اعداد | حروف | کواکب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مرتبہ | ا | ب | ج | د | ۱۰ | ی | زحل |
| درجہ | ھ | و | ز | ح | ۲۶ | وک | مشتری |
| دقیقہ | ط | ی | ک | ل | ۲۹ | ط س | مریخ |
| ثانیہ | م | ن | س | ع | ۲۲۰ | ک ر | شمس |
| ثالثہ | ف | ص | ق | ر | ۴۷۰ | ع ت | زہرہ |
| رابعہ | ش | ت | ث | خ | ۱۸۰۰ | ض غ | عطارد |
| خامسہ | ذ | ض | ظ | غ | ۳۴۰۰ | ت غ غ غ | قمر |

گیارہ موازین کام کرتے ہیں۔ علمائے جفر کہتے ہیں کہ گیارہ ہی موازین لینے چاہئیں۔ کیونکہ اسم اللہ کے ملفوضی' الف لام لام ہا گیارہ حروف ہوتے ہیں۔ لیکن ان عملیات میں جن کا مطلب اور مطلوب ایک ہی ہوگا۔ مثلاً عمل رزق کے لئے تیار کرنا ہے۔ تو مطلب بھی رزق اور مطلوب بھی رزق ہوگا۔ تو وہاں مطلب رزق اور مطلوب رزاق قرار دے کر گیارہ موازین پورے کرلیں گے۔ تمام موازین کے موکل استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حروف ابجد عددی کو فی نفسہ ضرب دیں پھر ان کو گویا کر کے ایل لگا دیں تو موکل بن جائے گا۔ مثلاً الشرطین کو بسط کیا ال ش ر ط ی ن ہوا۔ مرکب عربی عددی اس کا واحد' ثلثون' ثلثماۃ' ستان' تسعۃ' عشرہ' خمسون یہ ۳۴ حروف ہوئے' کعب ۱۱۵۶ حروف استنطاق ون ق غ اور موکل دنقغائیل

نوٹ :- عربی عددی کی جدول میں تعداد حرفی بھی دی گئی ہے۔ تا کہ مبتدی کو حروف گننے میں آسانی ہو۔

(باقی آئندہ)

# تسدلیس

# مریخ و مشتری

یہ اس سال کا ایک اہم وقت ہے۔ جو ۲۸ دسمبر کی رات ایک بجکر ۱۵ منٹ پر یہ وقت ہو گا۔ حصول آمدن اور زر و مال کے لئے یہ موثر وقت ہے۔ اس وقت میں ان لوگوں کو فائدہ ہو گا جو آئرن و اسٹیل کا کاروبار کرتے ہیں۔ مشینری کا کام ہو۔ انجینئر ہوں۔ کسی قسم کا انجن چلاتے ہوں۔ فوج یا پولیس میں ملازم ہوں۔ مکینک ہوں۔ ادویہ اور دھاتوں کا کام کرتے ہوں۔ شعبہ مالیات سے متعلق ہوں یا خزانچی ہوں یا بینک میں کام کرتے ہوں۔

کسی بھی دن ساعت مشتری میں تانبہ` چاندی اور سکہ کی مخلوط لوح بنائیں اور مندرجہ بالا وقت پر اس کو کندہ کریں۔ لوح بنوانے کی ہمت نہ ہو تو مشک و زعفران و عرق گلاب سے سفید کاغذ پر لکھ لیں۔ اگر مندرجہ بالا شعبوں سے متعلقہ کسی شخص نے اصلاً اور مطلقاً گزشتہ سالوں میں آمدن اور حصول مال میں کوئی تغیر و تبدل نہ دیکھا ہو تو وہ اپنی قسمت کو اس لوح کی بدولت بدل سکتا ہے۔ روز بروز باعث ترقی ہو گی اور روپیہ آنے کے مختلف اسباب حیلہ و بہانہ سے پیدا ہوں گے۔ نیز اس لوح کی برکت سے حاصل لوح کا کوئی افسر اس کے خلاف قول و فعل سے کام نہ لے گا۔ تیاری کے وقت خوشبو روشن کریں اور تیاری کے بعد پاک و صاف کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھ لیں۔ کچھ خیرات کریں اور نیاز دلائیں۔

طریقہ یہ ہے کہ (۱) اپنا نام معہ والدہ کے اعداد لیں۔ (۲) اسم منعم کے ۲۰۰ عدد لیں۔ (۳) رب اغننی کے عدد ۱۳۱۳ لیں۔ ان کو مندرجہ ذیل طریقہ سے مربع میں پر کریں۔ مثلاً طالب کا نام اکبر بن فاطمہ ہے۔ عدد اس کے ۳۵۸ ہیں۔ رفتار نقش کو سامنے رکھ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے وضع نقش مطلوبہ تیار کریں۔

وضع نقش

| اکبر فاطمہ | رب اغننی | منعم | ۵۴۵۲ |
|---|---|---|---|
| ۲۰۱ | ۵۴۵۱ | ۳۵۹ | ۱۳۱۲ |
| ۵۴۵۰ | ۱۹۸ | ۱۳۱۵ | ۳۶۰ |
| ۱۳۱۴ | ۳۶۱ | ۵۴۴۹ | ۱۹۹ |

میزان ۷۳۲۳

| ۱ | ۶ | ۱۱ | ۱۶ |
|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۵ | ۲ | ۵ |
| ۱۴ | ۹ | ۸ | ۳ |
| ۷ | ۴ | ۱۳ | ۱۰ |

(۱) خانہ ۱-۲-۳-۴ کو پر کریں۔ خانہ اول میں ۳۵۸ کے بجائے نام معہ والدہ لکھیں۔ خانہ ۲ میں ۳۵۹۔ ۳ میں ۳۶۰۔ خانہ ۴ میں ۳۶۱ یہ چاروں خانے ہر شخص کے نقش میں بدل جائیں گے اور بالترتیب عدد آئیں گے۔

(۲) خانہ ۵-۶-۷-۸ کو اس طرح پر کریں خانہ ۵ میں ۱۳۱۲ لکھیں۔ خانہ ۶ میں بجائے ۱۳۱۳ کے رب اغننی لکھیں۔ خانہ ۷ میں ۱۳۱۴ خانہ ۸ میں ۱۳۱۵ یہ خانے ہر نقش میں انہی اعداد سے قائم رہیں گے۔

(۳) اب خانہ ۹-۱۰-۱۱-۱۲ کو اسی طرح پر کریں۔ خانہ ۹ میں ۱۹۸۔ خانہ ۱۰ میں ۱۹۹۔ خانہ گیارہ میں منعم اور ۱۲ میں ۲۰۱ لکھیں (یہ خانہ ہر شخص کے نقش میں اسی طرح قائم رہیں گے)

(۴) اب خانہ ۱۳-۱۴-۱۵ اور ۱۶ کو پر کرنا ہے اس کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ ہر نقش کے تین لکھے گئے۔ اسماء کے اعداد کو جمع کر لیں۔ یعنی نام معہ والدہ۔ رب اغننی منعم مثال کے نقش میں ۳۵۸ + ۱۳۱۳ + ۲۰۰ ملا کر کل ۱۸۷۱ ہوں گے۔ ان کو ۷۳۲۳ میں سے کم کریں تو ۵۴۵۲ باقی رہے۔ اس میں سے ۳ عدد اور کم کر دیں۔ تو ۵۴۴۹ رہے۔ خانہ ۱۳ میں ۵۴۴۹ لکھیں۔ ۱۴ میں ۵۴۵۰ پندرہ میں ۵۴۵۱۔ سولہ میں ۵۴۵۲ لکھیں۔

اب یہ نقش مکمل ہو گیا۔ اس کی میزان چاروں طرف سے ۷۳۲۳ آئے گی۔ آپ اپنا نقش بنا کر میزان دیکھ لیں۔ اگر کسی بھی طرف سے درست نہ ہوئی تو نقش درست نہ ہو گا۔ نقش کے اندر خواہ کوئی نام ہو میزان یہی آئے گی۔ یہ اعداد آیت قل ان الفضل بیدالله یوتیه من یشاء واسع علیه یختص برحمته من یشاء والله ذوالفضل العظیم ط کے ہیں گویا کل نقش اس آیت کا ہو گا۔ جس کے اندر اسم طالب دعا اور اسم منعم واقع ہے۔ اس طریقہ کو جناب حضرت کاش البرنیؒ صاحب نے عامل کامل حصہ دوم میں وضع کیا ہے اس طریقہ کو اور کسی بھی جگہ سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

جب نقش مکمل ہو جائے تو گیارہ مرتبہ درود شریف اور دو سو بار یہ پڑھیں۔

اجب یاجبرائیل یامیکائیل بحق یامنعم ان تقضی حاجتی

پھر ۲۱ مرتبہ مندرجہ بالا آیت قل ان الفضل والی پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مقصد کی دعا مانگیں۔ پھر شیرینی لا کر ۱۱ مرتبہ فاتحہ پڑھ کر نیاز موکلات کی دلائے۔ کچھ خیرات کریں اور لوح پہن لے۔

اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت لوح سامنے رکھ کر ۲۰۰ بار مندرجہ بالا عزیمت اور ۲۱ بار آیت معہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کرے۔ مال و دولت کے اسباب کھل جائیں گے اور حامل لوح ایک سال میں غنی ہو جائے گا۔ دنیاداروں سے مدد طلب کرنے والوں کو چاہئے کہ اس راستہ سے کامیابی حاصل کریں۔

وہ اصحاب جو خود تیار نہ کر سکتے ہوں اور دفتر سے تیار کروانا چاہیں اور وہ ہدیہ لوح -\۹۷۱ روپے ارسال کریں۔ اگر کاغذ پر نقش بنوانا چاہیں تو ہدیہ مبلغ -\۱۷۷ روپے ہو گا۔ نام معہ والدہ ارسال کریں۔ ہدیہ اور نام وقت سے ایک ہفتہ قبل لازمی طور پر پہنچ جانا چاہئے۔

---

# تقدیر بکف

دنیا کا ہر شخص خواہ انتہائی مالدار ہو یا انتہائی غریب ہو۔ عالم فاضل ہو یا جاہل مطلق، سیاستداں ہو یا سرکاری ملازم تاجر اور صنعت کار ہو یا مزدور، ہنر مند ہو یا نکما اپنا مستقبل جاننے کے لئے بے چین رہتا ہے۔ ہر شخص یہ جاننا چاہتا ہے کل کیا ہو گا؟ اس سلسلے میں بعض لوگ نجومیوں کے پاس جاتے ہیں۔ بعض لوگ پامسٹری کے ماہرین سے رجوع کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید کچھ لکھنے سے پہلے ہم یہ بات واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہاتھ کی لکیروں کی ساخت کے مطالعہ سے انسان کے ذہنی رجحانات اس کی صلاحیتوں، مشاغل، اور دلچسپیوں کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ لیکن آئندہ پیش آنے والے واقعات کے بارے میں کوئی حکم نہیں لگایا جاسکتا اس علم کا مطالعہ اگر اس نقطہ نظر سے کیا جائے تو یہ نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

آیئے سب سے پہلے اس علم کی موٹی موٹی باتوں کو ذہن نشین کر لیں۔ علم دست شناسی میں حسب ذیل چیزوں ہتھیلی، انگلیاں، انگوٹھا، ہتھیلی کی لکیریں اور ہتھیلی پر مختلف ابھاروں کو اہمیت دی جاتی ہے۔

ہاتھ پر سرسری نظر ڈالنے سے ہی آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ متعلقہ ہاتھ سرخ، گورا، بھورا، سیاہی مائل، مضبوط پر گوشت یا پتلا ہے۔ اگر ہاتھ لال لال گوشت جیسے رنگ کا ہے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ سفیدی یا سیاہی مائل رنگ والے ہاتھ کے مقابلے میں یہ شخص زیادہ سرگرم عمل ہے۔ گورا ہاتھ امن پسندی اور غور و فکر کرنے والی شخصیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بھورے رنگ کا ہاتھ ایک عملی انسان کا ہوتا ہے۔ گورے ہاتھ والا شخص دماغ کے مقابلہ میں دل کے زیر اثر ہوتا ہے۔ بھورے رنگ والا انسان بالعموم معمولی شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ البتہ اسے عملی سرگرمیوں سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے اور گورے ہاتھ والا انسان ذہنی طور پر بہت بلند ہوتا ہے۔ بظاہر وہ سست نظر آتا ہے۔ مگر وہ ایک مخترع ذہن کا مالک ہوتا ہے۔ اول الذکر ہاتھ والا انسان غلبہ اور طاقت کا دلدادہ ہوتا ہے جب کہ موخر الذکر ہاتھ والے انسان میں ہمدردی اور رحم دلی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کالے رنگ کے ہاتھ والے انسان میں ذہانت واضح نظر نہیں آتی۔ ایسی صورت میں اس کی آنکھوں کا احتیاط کے ساتھ اور بغور مطالعہ کرنا چاہئے۔ ایسی صورتوں میں ذہانت نظر سے جھلکتی ہے۔

۱ - جس شخص کے ہاتھ نرم ہوں گے وہ بلاشبہ ہمدرد اور خوش قسمت ہو گا۔ ایسے ہاتھ کو اون کی طرح یا صاف شدہ روئی کی طرح نرم ہونا چاہئے۔ اگر ہاتھ سخت ہو تو ایسا شخص جذباتی ہونے کی نسبت زیادہ معقولیت پسند ہو گا اور اگر ہاتھ بہت زیادہ سخت ہو تو یہ بات یقینی ہے کہ ایسا شخص بے پرواہ اور انتہائی ضدی ہے۔ ایسے شخص کے دل پر کسی معقول سے معقول دلیل یا جذبے کا کوئی اثر نہیں ہو گا۔ اگر شخص کی ہتھیلیاں گرم رہتی ہوں تو اس میں مہر و محبت کا حقیقی جذبہ ہو گا۔ اگر کسی شخص کی ہتھیلیاں ٹھنڈی یا پسیجی رہتی ہوں تو ایسا شخص غیر مستقل مزاج ہو گا۔ بعض موقع پر اس پر گھبراہٹ طاری رہے گی۔ میرے مشاہدے اور تجربے میں یہ بات اکثر و بیشتر آئی ہے کہ جن لوگوں کی ہتھیلیاں نرم ہوتی ہیں اور پسیجی رہتی ہیں وہ بہت آرام طلب ہوتے ہیں اور وہ کوئی کام سرگرمی سے انجام نہیں دیتے۔ اگر آپ اس ہاتھ کو دبائیں تو اس کے منہ سے آہستہ سے چیخ نکل جائے گی۔ ممکن ہے وہ آواز اتنی دھیمی ہو کہ آپ سن نہ سکیں۔ اس سے یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ متعلقہ شخص کام کی زیادتی اور پریشانیوں میں بہت زیادہ پسا ہوا ہے اور وہ اس سے ہر لمحہ نکلنے کا خواہاں رہتا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ہمہ وقت شش و پنج میں گرفتار رہتا ہے اور وہ کوئی بھی راستہ اختیار کرنے سے جھجکتا ہے۔

۲ - جس کی ہتھیلیاں اس کی انگلیوں سے بڑی ہوتی ہے وہ اپنی معمولی فیصلوں کو بھی مکمل نہیں کر سکتا۔ اس کے ذہن میں بیسیوں خیالات ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی کو بھی عملی شکل نہیں دے پاتا۔ اگر ہتھیلی پوری طرح کھلی ہو اور اس میں گڑھا ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ ایسا شخص بڑی حد تک خود غرض ہے۔ وہ تمام توانائیوں کو صرف اپنے لئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ اس حد تک کوئی برائی نہیں لیکن بسا اوقات وہ دوسروں کے مفادات کو نقصان پہنچایا کرتا ہے۔ وہ پیسہ بچانے کے لئے مرتا ہے۔ لیکن کبھی بچا نہیں پاتا۔ اگر کسی شخص کی ہتھیلی گداز اور چوڑی ہو تو وہ شخص وسیع النظر بننا چاہتا ہے لیکن انگلیاں نسبتاً چھوٹی ہونے کی وجہ سے بن نہیں پاتا۔ اگر کسی شخص کا انگوٹھا لمبا ہو تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایسا شخص اپنی خواہشات اور بات منوانے پر زور دے گا اور اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے سہولتیں مہیا کرنے کے لئے عزم مصمم کا مالک ہوتا ہے۔ اگر انگوٹھے کا ابتدائی حصہ اور وہ حصہ جو زہرہ کے ابھار کے زیر اثر ہوتا ہے۔ گول اور پر گوشت ہونے کے ساتھ ساتھ انگوٹھے کے دونوں حصوں سے لمبا ہو تو ایسا شخص محبتی ہو گا اور تخیل کی دولت سے مالا مال ہو گا۔ وہ فنون لطیفہ مثلاً مصوری، شاعری، موسیقی وغیرہ میں اپنا نام پیدا کرے گا۔ اگر انگوٹھے کے پر گوشت حصے پر لائنیں پڑی ہوں۔ خواہ وہ لائنیں گہری ہوں خواہ سرسری۔ تو ایسا شخص شادی بیاہ کے معاملے میں غیر معمولی خیالات کا مالک ہو گا۔

اس ابھار پر بہت زیادہ گہری لائنوں کا مطلب یہ ہے کہ ایسا شخص انتہائی عیاش اور لذت کوش ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں اس کی صحت تباہ ہو جاتی ہے۔ انگوٹھے کے پہلے حصہ کی لمبائی اور چوڑائی قوت ارادی کو ظاہر کرتی ہے اگر انگوٹھا' ہتھیلی پوری کھلے ہونے کی صورت میں پچھلی جانب مڑتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایسا شخص بے چین اور اعصابی مزاج کا ہے اور لوگوں کی باتوں میں جلد آتا ہے۔ اگر انگوٹھے کا دوسرا حصہ خاصا لمبا ہے یعنی پہلے حصہ سے زیادہ لمبا ہے تو ایسا شخص بہت اچھی قوت متخیلہ کا مالک ہوتا ہے۔ وہ نئے نئے خیالات و تصورات کو جنم دیتا ہے اور بہت سے کام کا نقیب ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ ساتھ انگوٹھے کا پہلے حصہ بھی لمبا اور چوڑا ہو تو اسے اپنے طبع زاد خیالات کو عملی شکل دینے میں کسی قسم کی دشواری نہیں ہوتی۔ یہ بات خاص طور سے پیش نظر رہنی چاہئے کہ انگوٹھے کا پہلے حصہ اور دوسرا حصہ دو لائنوں سے مربوط ہے یا نہیں۔ انگوٹھے کے درمیان افقی لائنوں کی موجودگی جس سے جزیرہ کی شکل کی تشکیل ہوتی ہے بہت اہم علامت ہے۔ ایسے لوگوں کو بہت زیادہ خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔ جس شخص کے انگوٹھے پر اس قسم کی علامت ہو وہ بہت زیادہ تیز اور چالاک ہو گا۔ وہ اپنے کاروبار میں بہت زیادہ محتاط ہو گا۔ اگر یہ جزیرہ زیادہ نمایاں ہوا اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں پر ہو تو ایسا شخص "اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر" کے مصداق ہو گا۔ یعنی چھوٹے چھوٹے اخراجات کے سلسلے میں تو بڑا دانشمند ہو گا۔ لیکن بڑے بڑے اخراجات کے بارے میں بے وقوف ثابت ہو گا۔ اگر انگوٹھے کے پہلے حصہ کے سطح پر لائنوں کا چکر ہو تو اسے بہت زیادہ دولت حاصل ہو گی۔ لیکن اس چکر کے ساتھ ساتھ انگوٹھے کے پہلے اور دوسرے حصے کے درمیان ایک چھوٹا جزیرہ ہونا چاہئے جو علی الترتیب قوت ارادی اور قوت متخیلہ کے لئے ضروری اجزا ہیں۔ اگر انگوٹھے کے تینوں حصے متناسب ہوں، اچھی طرح نشوونما پائے ہوئے ہوں اور مذکورہ بالا علامات واضح ہوں تو ایسا شخص معاشرہ میں اعلیٰ مقام حاصل کرے گا۔ بہت زیادہ دولت پائے گا اور اس کو اللہ کی بہترین نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اگر ایسے لوگ روحانیت کی راہ پر گامزن ہوں تو بڑے بڑے عالم فاضل اور ولی اللہ بن سکتے ہیں۔

باقی آئندہ

# تربیع

# مریخ و زحل

یہ تربیع ۱۱ ستمبر کو قبل سحر ۲ بجکر ۲۴ منٹ کو ہے جن دو شخصوں میں ناجائز ملاپ ہو اور ان کا ملنا کسی کی بے عزتی یا سبب دشمنی یا جان کا خطرہ بنے اور شرعی طور پر ان دونوں کی علیحدگی لازمی ہو جائے تو ان دونوں میں نفاق، عداوت اور جدائی ڈالنے کے لئے اس وقت کی تاثیر سے کام لیا جاسکتا ہے مریخ و زحل دونوں نحس ستارے ہیں۔

طریقہ یہ ہے جو شخص عمر میں بڑا ہے اس کے نام معہ والدہ میں قابیل کے اعداد ملائیں اور جو چھوٹا ہو اس کے نام معہ والدہ میں ہابیل کے اعداد ملائیں اور تین نقش مثلث خاکی پر کریں یہ نقش ذوالکتاب ہوں ہر نقش کے دونوں طرف دو اشخاص کی تصویر بنائیں جن کی پشت تعویذ کی طرف ہو یعنی دونوں کے چہرے مخالف سمت پر ہوں۔ پھر اس کے اوپر اجہز لکھیں اور باقی تین طرف سید الشیاطین ابلیس کا نام لکھیں اب جب ہفتہ آئے تو عین دوپہر ۱۲ بجے ایک نقش دو ٹھیکریوں کے درمیان رکھ کر کسی ویران جگہ یا قبر میں دفن کردیں اور باقی دو نقوش میں سے ایک ایک دونوں اشخاص کے گھروں یا گزرگاہ میں دفن کردیں ان نقوش کو دفن کرنے کا دن اور وقت مقرر نہیں جب ہو سکے کردیں لیکن دنوں کا زیادہ وقفہ نہ پڑنے دیں چند دن میں ان کے درمیان ایسی دشمنی پیدا ہوگی کے شکل دیکھنے کے روادار نہ ہوں گے نقش کالی سیاہی سے لکھیں۔ بخور رال و گوگل کا جلائیں، مثلث پر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

اجہز

| وجاہت طور<br>ھابیل | والقینا بینہم العداوہ والیغضاء الی یوم القیمہ | تابش روپ<br>قابیل |
|---|---|---|
| ۱۰۵۵ | ۶۷۹ | ۳۳۳۴ |
| ۳۳۳۵ | ۱۰۵۳ | ۶۸۰ |

نقش کی چال یہ ہے۔

| ۴ | ۹ | ۲ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

مثال یہ ہے۔

(۱) تابش بن روپ اعداد = ۹۱۱
قابیل اعداد = ۱۴۳
میزان ۱۰۵۴

(۲) وجاہت بن طور اعداد = ۶۳۰
ھابیل اعداد = ۴۸
میزان ۶۷۸

خانہ نمبر ایک میں وہ اعداد پر کریں جو نمبر ۱ کے ناموں کے اعداد میں سے ایک کم کرکے رہے (۱۰۵۳) (مثالی نقش)

خانہ نمبر ۲ میں بجائے ۱۰۵۴ کے نام معہ والدہ معہ قابیل لکھیں اور خانہ نمبر ۳ میں ایک بڑھا کر یعنی ۱۰۵۵ لکھیں۔

خانہ نمبر ۴ میں دوسرے شخص کا نام معہ والدہ معہ ہابیل لکھ دیں ان کے اعداد ۶۷۸ نہ لکھیں خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کرکے ۶۷۹ لکھیں پھر خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کرکے ۶۸۰ لکھیں۔

خانہ نمبر ۷ میں ۳۳۳۴ خانہ ۸ میں ۳۳۳۵ اور خانہ ۹ میں آیت لکھیں۔ یہ آخری تین خانے ہر نقش میں یہی رہیں گے۔ باقی کے تبدیل ہوتے رہیں گے۔



## اطلاع

جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ ہو۔ ورنہ جواب نہ ملے گا۔

مینجر

## تثلیث

# شمس و مشتری

۱۷ ستمبر کو دوپہر ۳ بجکر ۳۰ منٹ پر عین تثلیث کا وقت ہو گا۔ اس لئے اگر کسی زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر یا اس کی زمین قبضہ میں کی ہوئی ہے یا مکان و جائیداد کو دبا کر بیٹھ گیا ہے۔ یا کسی نے سازش کر کے روزگار سے الگ کرا دیا ہے اور وہ روزگار دوبارہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو یہ عمل انشاء اللہ کامل کامیابی دے گا اور حقوق واپس دلائے گا اور مخالف کو مجبور کرے گا کہ وہ حق دار کو حق واپس کر دے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سکہ (سیسہ) کی لوح بنائیں دشمن یا مخالف کا نام معہ والدہ لے کر اعداد نکال کر اس میں ۵۶۴۴ کا اضافہ کریں۔ اگر افسر ہو تو اس کا پورا نام جو مشہور ہو لیں جس سے اس کو پکارا جاتا ہے ان اعداد کو جو حاصل ہوں گے۔ مربع معکوس کندہ کریں۔ سیسہ کی تختی پر کسی بھی نوکدار چیز سے لکھا جا سکتا ہے۔ جب نقش مکمل ہو جائے تو اس کے اردگرد الٹی سورۃ فاتحہ لکھنی شروع کردیں یعنی والضالین سے لے کر الحمد تک الٹی لکھیں۔ مثلاً والضالین کا الٹ نیلا ضلاو ہو گا۔ اس کو پہلے سے الٹا کر کے کسی کاغذ پر لکھ لیں۔ تاکہ عین وقت پر غلطی نہ ہو۔ نقش تیار ہونے پر نیچے نام مخالف کا لکھیں۔ پھر لکھیں برایں زور فتح شو فتح شو فتح شو بحق کلام پاک مجھے میرا حق (اپنا نام اور اپنے حق کا نام لکھیں) واپس دینے پر مجبور کرو بحق یا اسرافیل یا عزرائیل یا میکائیل یا جبرائیل پھر اس لوح کو کسی وقت سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائیداد میں دفن کردیں جو غاصب کی گئی ہو افسر ہو تو اس کے کمرے میں کسی جگہ پوشیدہ کردیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی اور ایسے اسباب پیدا ہوں گے جن سے مطلب حاصل ہو گا۔

لوح کے دوسری طرف اپنے مطلب کی تصویر بھی بنانی ہے مثلاً واپسی ملازمت کا ہو تو ایک آدمی جس کے ہاتھ میں قلم ہو کپڑے کی دکان ہو تو ایک آدمی جس کے ہاتھ میں کپڑا ہو۔ مکان ہو تو مکان کی تصویر بنائیں علی ہذا لقیاس شکل و شباہت ضروری نہیں محض علامات کی ضرورت ہوتی ہے۔

نقش کی رفتار ذیل میں دی جا رہی ہے۔

| ۱۶ | ۳ | ۲ | ۱۳ |
|---|---|---|---|
| ۹ | ۶ | ۷ | ۱۲ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۱ | ۸ |
| ۴ | ۱۵ | ۱۴ | ۱ |

نقش پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۳۰ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ حاصل منتخب کو خانہ اول میں رکھ کر پر کریں باقی ۱ ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں ۲ ہو تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی ۳ ہوں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

## جوڑوں کے لئے تیل

یہ تیل جسم کے ہر قسم کے دردوں اور جوڑوں کے لئے مفید ہے۔ جسم میں سوجن ہو، اعضا کے درد، جلد کا کالا پڑ جانا، جن کے جسم میں گلٹھی بنتی ہوں۔ اعضاء کھچے رہتے ہوں، نسوں میں درد ہو، کمر کے درد میں بھی اکسیر ہے۔ یہ زیتون کے تیل میں ایسنشیل آئل کے ساتھ مخصوص انداز سے تیار کیا گیا ہے۔

۱۲۵ ملی لیٹر قیمت = /۲۸۰ روپے

# فیض روحانی

## عمل بندش کلاں

اس عمل کی ذکات کا طریقہ یہ ہے کہ سورج گرہن وچاند گرہن کے وقت یادیوالی کی رات پانچ سو بار اول آخر ۲۱ بار درود شریف کے پڑھ لیا جائے تو عمل کی ذکات ادا ہو جاتی ہے۔ ایک سال تک کام دے گا۔

### طریقہ دم

اول آخر ۳ بار درود شریف کے ۳ بار عمل پڑھ کر دم کیا جائے۔ تمام قسم کے امراض اس عمل کی برکت سے بند ہو جاتے ہیں۔ دشمن یا مخالف کی زبان' تن' ہتھیار' جن بھوت' آگ' جادو منتر' سانپ بچھو کے زہر اس عمل سے بند ہو جاتے ہیں۔ یعنی یہ کہ بندش کا لاجواب عمل ہے۔ ایسا مرض جو سمجھ میں نہ آئے پر دم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی آباد مسجد کے چاروں کونوں یعنی کمرے کے چاروں کونوں سے چٹکی چٹکی خاک جمع کی جائے اور اس خاک پر عمل پڑھ کر دم کریں اور وہ خاک مریض پر پھینک دیں اور پھر ۳ بار عمل پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات حاصل ہو گی۔ ضرورت پڑنے پر ایسا ہی عمل دوبارہ مزید کیا جائے یعنی کل ۳ بار مندرجہ بالا طریقہ سے دم کیا جائے یہ عمل میرا مجرب و معمول ہے۔ کام ہو جانے پر حسب استطاعت شرینی پر نیاز حضرت محمد مصطفی ﷺ اور حضرت سید ہاشم شاہ مُیاری کے نام ضرور دیں۔

## عمل کلاں

یاالٰہی بند یاالٰہی بند یاالٰہی بند بحرمت الم تراکیف بند زہر بند' تن بند ہتھیار بند درد بند' بخار بند' زبان بند' کانی بند' نی بند' یاحکیم اح در س ص ط ع ک ل م دھ پڑھ کر جس پر پھینکوں میں۔ خاک اس کے تمام امراض بند بحق توریت حضرت موسیٰ بند' بحق انجیل حضرت عیسیٰ بند' بحق زبور حضرت داؤد بند' بحق فرقان حضرت محمد مصطفی ﷺ بند بحکم خدا بند' جن بھوت بند' بھٹی کوٹھی بند' زہر تمام بند' جادو منتر بند' الٰہی بحرمت حضرت سید ہاشم شاہ مُیاری بند۔

## عمل بندش نورد

اس عمل کی ذکات بھی سورج گرہن یا چاند گرہن کے وقت ادا کی جاسکتی ہے۔ طریقہ ذکات یہ ہے کہ گرہن کے وقت اول آخر ۲۱ بار درود شریف کے ۵۰۰ بار عمل پڑھ لیں عامل ہو جائیں گے۔ اگلے سال پھر کسی گرہن میں تجدید عمل کرلی جائے۔ ہر قسم کے درد اور بخار کو دور کرنے کے لئے بے حد قوی تر عمل ہے۔

## عمل نورد

درد باندھوں باندھوں بخار باری الٰہی بحرمت حضرت سید ہاشم شاہ مُیاری۔

## برائے کالی کھانسی

حضرات کالی کھانسی کس قدر موذی مرض ہے اس کی تشریح کرنا بیکار ہے۔ دراصل یہ عمل عذاب جان سے کم نہیں ہوتا اور خاص کر بچے اکثر اس کا شکار ہوتے ہیں۔ گو اس عمل کی ترکیب کسی قدر مشکل ضرور ہے مگر بے حد مجرب المجرب

### طریقہ عمل

اس عمل کی ذکات کا طریقہ یہ ہے کہ چاند گرہن کے وقت یا دیوالی کی رات ۱۲ بجے پاک صاف ہو کر قبرستان میں جاکر اس عمل کو ۳۶۰ بار پڑھ لیا جائے تو ذکات ادا ہو جاتی ہے۔ اگلے سال پھر اسی طریقہ پر تجدید کرلی جائے۔

طریقہ عمل یہ ہے۔ جس بچے یا مریض کو کالی کھانسی ہو گدھی کا دودھ بالکل تازہ جتنا مل سکے حاصل کیا جائے اور مندرجہ عمل اول آخر ۳ بار درود شریف کے ۲۱ بار پڑھ کر اس دودھ پر دم کیا جائے اور یہ دودھ بچے کو پلادیا جائے انشاء اللہ ۳ بار اس طرح عمل کرنے سے اس مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

### نوٹ

گدھی کے دودھ کو حاصل کرنے کے ایک گھنٹہ کے درمیان استعمال کرلیا جائے ورنہ دیگر صورت میں یہ دودھ خراب ہو جاتا ہے اس لئے احتیاط سے کام لیا جائے اگر گدھی کا دودھ میسر نہ ہو سکے تو پھر اونٹنی کا دودھ تقریباً آدھ پاؤ لے کر طریقہ کے مطابق ۲۱ بار عمل پڑھ کر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ قدرت خدا سے آرام حاصل ہو گا۔

## عمل کالی کھانسی

کالی بند ایک بار بند دو بار بند تین بار بند چار بار بند پانچ بار بند کالی کھانسی بند الٰہی بحرمت حضرت خواجہ اویس کرنی بند۔

## برائے ناف (دھرن)

مندرجہ ذیل عمل کی ذکات "قمر در عقرب" جو ماہ ثابت یعنی اسد' عقرب' دلو' ثور کے دوران آئے قمر' در عقرب میں رات کے وقت ایک ہزار بار پڑھ لیا جائے تو ذکات ادا ہو جاتی ہے۔ ایک سال تک کام دے گی پھر سال بعد قمر در عقرب میں ایک ہزار بار پڑھ کر عمل کی تجدید کرلی جائے۔ بعد ذکات کے میٹھی کھیر پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کر دے۔

## عمل ناف

جل جلالہ' ہر دم ہو کلمہ یاد ہو محمد ﷺ صاحب جناب۔

### طریقہ دم

ناف کے مریض کو زمین پر لٹا کر سات بار کلام پڑھ کر مریض کی دھنی پر دم کرے ایسا ۳ بار دم کیا جائے۔ اول آخر ۳ بار درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ دم کرتے وقت عامل کلام پڑھتا جائے اور ساتھ ہی کسی پاک صاف کپڑے یا رومال کو بل دیتا جاوے یعنی مروڑتا جائے۔ سات بار پڑھ کر کپڑا جھاڑے اور دم کرے۔ انشاء اللہ پہلی بار دم کرتے ہی ناف اپنی جگہ پر آجائے گی۔ مگر دم پورا ۳ بار کیا جائے۔ یہ عمل میرا مجرب و معمول ہے۔

# شب برات کے احکام

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا معمول تھا کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو یہ دعا فرماتے تھے-

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبْ وَ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

اے اللہ ہمارے لئے ماہ رجب اور ماہ شعبان میں برکت دے اور ہمیں رمضان کا مہینہ نصیب فرما- نیز آپ فرمایا کرتے تھے کہ جمعہ کی رات روشن رات اور جمعہ کا دن روشن دن ہے-(مشکوٰۃ المصابیح ص ١٢١)

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ حضور اقدس ﷺ نے ماہ رجب اور شعبان کے بارے میں بابرکت ہونے کی دعا فرمائی ہے- نیز یہ بھی پتہ چلا کہ آپ ﷺ کو رمضان شریف کے آنے کا اشتیاق رہتا تھا-

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ شعبان کی پندرھویں شب کو اپنی تمام مخلوق کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور پوری مخلوق کی بخشش کرتے ہیں- لیکن مشرک کینہ رکھنے والا نہیں بخشا جاتا (طبرانی اور ابن احبان) بیہقی کی روایت میں یہ بھی ہے کہ قطع رحمی کرنے والا' تہبند یا پاجامہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور شراب کی عادت رکھنے والا اور کسی کو ناحق قتل کرنے والے کی بھی اس رات مغفرت نہیں ہوتی-

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم جانتی ہو اس رات میں یعنی ماہ شعبان کی پندرہویں شب میں کیا ہوتا ہے- عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے کیا ہوتا ہے- فرمایا اس رات میں ہر ایسے بچہ کا نام لکھ دیا جاتا ہے جو آنے والے سال میں پیدا ہونے والا ہے اور ہر اس شخص کا نام لکھ دیا جاتا ہے جو آنے والے سال میں مرنے والا ہے- (اللہ کو تو سب پتہ ہے البتہ انتظام میں لگنے والے فرشتوں کو اس رات میں ان لوگوں کی فہرست دے دی جاتی ہے اور اس رات میں نیک اعمال اوپر اٹھائے جاتے ہیں- (یعنی درجہ مقبولیت میں لے لئے جاتے ہیں) اور اس رات میں لوگوں کو ارزاق نازل ہوتے ہیں (ارزاق رزق کی جمع ہے) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہی بات ہے نا کہ جنت میں کوئی بھی داخل نہ ہو گا مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آپ نے تین بار فرمایا ہاں کوئی ایسا نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل ہو- میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ بھی اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں نہ جائیں گے؟ یہ سن کر آپ ﷺ نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیا اور تین بار فرمایا میں بھی جنت میں نہ جاؤں گا مگر اس طرح سے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے- تین بار یہی فرمایا (بیہقی فی الدعوت بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح' ص ١١٥)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو اس رات کو نماز میں کھڑے ہو اور رات گزارنے کے بعد صبح کو نفلی روزے رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ' اس رات میں آفتاب غروب ہو جانے کے وقت ہی سے قریب والے آسمان کی طرف خصوصی توجہ فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کیا کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے جس کو میں رزق دوں کیا کوئی مصیبت زدہ ہے جسے میں عافیت دوں اور اسی طرح فرماتے رہتے ہیں کہ کیا کوئی فلاں چیز مانگتا ہے' کیا کوئی فلاں چیز مانگتا ہے صبح صادق طلوع ہونے تک ایسے ہی فرماتے رہتے ہیں-(ابن ماجہ)

## تشریح

ان روایتوں سے یہ باتیں معلوم ہوئیں (١) شعبان کے مہینے میں حضور اقدس ﷺ بہ نسبت دوسرے مہینوں کے نفلی روزے زیادہ رکھا کرتے تھے بلکہ دو چار دن چھوڑ کر پورا ماہ شعبان ہی نفلی روزوں میں گزارتے تھے- کذا فی روایته کان یصرمه الاقلیلا بل کان بصومه کله

(٢) شعبان کی پندرھویں رات نفلی نمازوں میں کھڑے ہو کر گزارنی چاہئے-

(٣) اس رات میں حضور ﷺ قبرستان تشریف لے گئے مگر وہاں نہ میلا لگا نہ چراغ جلایا نہ بہت سے لوگ گئے-

(٤) پندرہویں رات گزار کر صبح کو یعنی شعبان کی پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھا جائے-

(٥) شعبان کی پندرہویں شب میں قریب والے آسمان کی جانب خداوند قدوس کی خاص توجہ ہوتی ہے اور بھاری تعداد میں گنہگاروں کی بخشش کر دی جاتی ہے لیکن ان لوگوں کی بخشش نہیں ہوتی-

⌘ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والا-
⌘ کینہ رکھنے والا-
⌘ قطع رحمی کرنے والا-
⌘ تہبند' پاجامہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا-
⌘ والدین کی نافرمانی کرنے والا-
⌘ شراب کی عادت رکھنے والا-
⌘ کسی جان کو ناحق قتل کرنے والا-

نیز روایات حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ جل شانہ' شعبان کی پندرہویں شب میں آئندہ سال کے مرنے والوں اور پیدا ہونے والوں کے بارے میں فیصلہ فرماتے ہیں اور اللہ کو معلوم تو ہمیشہ سے ہے کہ کب کس کی موت و حیات ہو گی- لیکن اس رات میں فرشتوں کو مرنے جینے والوں کی فہرست دے دی جاتی ہے اور اس رات اعمال صالحہ درجہ قبولیت میں اٹھالئے جاتے ہیں اور اس رات میں ارزاق بھی نازل ہوتے ہیں- (یعنی کتنا رزق سال بھر کس کو ملے گا اس کا علم فرشتوں کو دے دیا جاتا ہے)

نیز حدیث کی روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ جل شانہ' فرماتے رہتے ہیں کہ ہے کوئی جو مجھ سے رزق طلب کرے میں اسے روزق دوں- ہے کوئی مصیبت میں مبتلا جسے عافیت دوں- ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا جسے میں بخش دوں وغیرہ وغیرہ-

روایات حدیث سے ماہ شعبان اور اس ماہ کی پندرہویں شب اور پندرہویں دن کے بارے میں جو کچھ معلوم ہوا اس کا خلاصہ ابھی آپ کے سامنے لکھ دیا گیا مومن بندوں کو چاہئے کہ پورے ماہ شعبان میں خوب زیادہ نفلی روزے رکھیں اور پندرہویں رات ذکر دعاء اور نماز میں گذاریں- کوئی مرد قبرستان میں چلا جائے تو وہ بھی ٹھیک ہے مگر وہاں اجتماعی طور پر نہ جائیں- میلہ لگانے کا کوئی ثبوت نہیں- نیز اس ماہ کی پندرہویں

تاریخ کے روزہ کا بھی ثبوت ہوا- ان امور کے علاوہ لوگوں نے بہت سی بدعات اور خرافات نکال رکھی ہیں جن کا ذکرا بھی ہم کرتے ہیں- اعاذنا اللہ منہا-

اس مبارک رات کے فضائل و برکات لکھنے کے بعد افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ آج ہماری شومئی اعمال نے اس کے ثواب کو عذاب سے اور برکات کو دینی اور دنیوی نقصان سے بدل دیا طرح طرح کی بدعتیں اور قبیح رسمیں ایجاد کر کے باعث برکت رات کو سراپا گناہ اور معصیت بنالیا ہے- رسول اللہ ﷺ کا اسوۂ حسنہ چھوڑ کر قسم قسم کی بدعات ایجاد کرلی گئی ہیں جن کو فرائض کی طرح التزام سے ادا کیا جاتا ہے جن میں سے بعض یہ ہیں-

## آتش بازی

یہ رسم نہ صرف ایک بے لذت گناہ ہے بلکہ اس کی دنیوی تباہیاں بھی ہمیشہ آنکھوں کے سامنے آتی ہیں اس میں ایک تو اپنے مال کا ضائع کرنا ہے اور بے جا اسراف ہے جو خود دنیا میں بھی ہر قسم کی بربادی کا ذریعہ ہے-

بہت سی مسجدوں اور گھروں میں ضرورت سے زیادہ چراغ جلائے جاتے ہیں، قمقمے روشن کئے جاتے ہیں- لائٹ کا اضافہ کیا جاتا ہے- بہت زیادہ روشنی کی جاتی ہے- گھروں سے باہر دروازوں پر کئی کئی چراغ رکھے نظر آتے ہیں اور بعض جگہ مکانوں کی منڈیروں پر اور دیواروں پر قطار کے ساتھ چراغ جلا کر رکھ دیئے جاتے ہیں- یہ سب اسراف اور فضول خرچی ہے- چراغاں ہندوستان کے مشرکوں اور ہندوؤں کی دیوالی کی نقل ہے اور سخت حرام ہے- آگ سے کھیلنا اور آگ کا شوق رکھنا آتش پرستوں کے یہاں سے چلا ہے- بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ یہ شب برات میں زیادہ روشنی کرنے کا سلسلہ برامکہ سے شروع ہوا ہے- یہ لوگ پہلے آتش پرست تھے جب اسلام لائے تو انہوں نے یہ رسم اسلام میں داخل کردی تاکہ مسلمانوں کے ساتھ نمازیں پڑھتے وقت آگ سامنے رہے- کیسے افسوس کی بات ہے کہ مسلمانوں نے آتش پرستوں کی چیز اپنالی-

کیسی عجیب بات ہے کہ آسمان سے رحتوں کا نزول ہوتا ہے اور نیچے رحمتوں کا مقابلہ آتش بازی اور فضول خرچی اور طرح طرح کے گناہوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے- اللہ کا ارشاد ہوتا ہے کہ کوئی ہے کہ مجھ سے مانگے اور یہاں مانگنے کے بجائے فسق و فجور اور کھیل کود میں گزارتے ہیں-

## رسم حلوہ

اس کو ایسا لازم کرلیا گیا ہے کہ اس کے بغیر سمجھتے ہیں کہ شب برات ہی نہیں ہوئی- فرائض و واجبات کے ترک پر اتنی ندامت و افسوس نہیں ہوتا جتنا حلوہ نہ پکانے پر ہوتا ہے اور جو شخص نہیں پکاتا اس کو کنجوس وہابی و بخیل وغیرہ کے القاب دیئے جاتے ہیں ایک غیر ضروری چیز کو فرض واجب کا درجہ دینا گناہ ہے اور بدعت ہے- بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ کا جب دندان مبارک شہید ہوا تو آپ نے حلوہ نوش فرمایا تھا اس کی یادگار ہے اور کوئی کہتا ہے کہ حضرت حمزہؓ اس تاریخ کو شہید ہوئے تھے ان کی فاتحہ ہے اول تو سرے سے یہی غلط ہے کہ دندان مبارک ان دنوں میں شہید ہوا تھا- یا حضرت حمزہؓ اس تاریخ میں شہید ہوئے کیونکہ دونوں حادثے ماہ شوال میں واقع ہوئے ہیں پھر اگر بالفرض ہوں بھی تو اس قسم کی یادگاریں بغیر کسی شرعی امر کے قائم کرنا خود بدعت اور ناجائز ہے اس کے علاوہ یہ عجیب طرح کی فاتحہ ہے کہ خود ہی پکایا اور خود ہی کھا گئے یا دو چار اپنے احباب کو کھلا دیا- فقراء و مساکین جو خیرات کے اصلی مستحق ہیں وہ یہاں بھی دیکھتے ہی رہ جاتے ہیں کسی فقیر کو ایک چپاتی اور ذرا سا حلوہ دے کر پورے حلوے کا سامان پہنچنے کا یقین کرلیتے ہیں اور یہ بات بھی عجیب ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے تو (بالفرض) دندان مبارک شہید ہونے کی وجہ سے حلوہ کھایا مگر نالائق امتی بغیر کسی دکھ درد کے حلوہ اڑا رہے ہیں- اللہ ہی سمجھ دے-

## مسور کی دال

بعض لوگ اس تاریخ میں مسور کی دال ضرور پکاتے ہیں اس کی ایجاد کی وجہ بھی اب تک معلوم نہیں ہوئی اس میں بھی وہی خرابیاں موجود ہیں جو رسم حلوا میں ذکر کی گئی ہیں مثلاً فرض کی طرح لازم کرلینا اور جو نہ پکائے اسے نکو بنانا-

## برتنوں کا بدلنا اور گھر کا لیپنا وغیرہ

بعض لوگوں نے اس رات میں گھر لیپنے اور برتن بدلنے کی عادت ڈال رکھی ہے یہ بھی محض لغو اور بے اصل ہونے کے علاوہ ہندوؤں کے ساتھ مشابہت ہے جس کی حدیث و قرآن میں سخت ممانعت ہے-

الحاصل شعبان کی پندرہویں شب مبارک شب ہے اس میں نمازیں پڑھنا اور ذکر و تلاوت میں لگنا چاہئے اور صبح کو روزہ رکھنا مزید ثواب کی بات ہے اور حلوے کی بات پابندی کرنا اور بتیاں زیادہ جلانا قبرستان میں میلے لگانا، چراغاں کرنا آتش بازی پھلجھڑی پٹاخے چھوڑنا یہ امور خلاف شرع ہیں اور بدعت ہیں- اللہ نے مبارک رات نصیب فرمائی اس کا تقاضا یہ تھا ہم شکر گزار بندے بنتے اور عبادت و طاعت میں لگتے لیکن شیطان نے عبادات سے ہٹا کر بدعت میں لگا دیا- شیطان ہمیشہ اپنی کوشش میں لگا رہتا ہے-

اللھم احفظنا منہ

---

اگر کسی شخص کو قرآن مجید یاد نہ رہتا ہو یا کسی کا دل نہایت آسانی سے قرآن کے حفظ کرنے کو چاہتا ہو وہ شخص ہمیشہ گیارہ گیارہ مرتبہ التحیات والا درود شریف اول آخیر پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریف کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھے انانحن نزلنا الذکر وانالہ لحافظون ٥ اور تا حفظ قرآن روز اس عمل کو کرے- انشاءاللہ تعالیٰ نہایت سہولت سے قرآن مجید حفظ ہو جائے گا-

اگر کسی شخص کی باہم کسی دوست سے رنجش ہوگئی ہو اور ایک دوست دوسرے ناراض دوست سے ملنے اس کے مکان پر جائے اور یہ چاہے کہ میرا دوست مجھ سے ناراض ہو کر نہ ملے بلکہ راضی اور خوش ہو کر ملے رستہ میں گیارہ مرتبہ اور پھر اس کے مکان پر پہنچ کر سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے ونزعنا مافی صدورھم من غل اخوانا علی سرر متقبلین اور جب مکان کے اندر گھسے تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے ادخلوھا بسلام امنین ٥ انشاءاللہ مقصود حاصل ہو جائے گا-

اگر کسی شخص کو دنیا دار برا کہتے ہوں یا عورت کو اس کا خاوند یا ساس سسرے وغیرہ برا کہتے طعنے دیتے ہوں وہ ایک سو سات مرتبہ ان دونوں آیتوں کو ایک مجلس میں صبح کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھے آیتیں یہ ہیں-

لایلتفت منکم احدو امضوا حیث تومرون ٥ وقضینا الیہ ذالک الامران دابرھولاء مقطوع مصبحین ٥ یہ آیت جلالی ہے احتیاط شرط ہے- سخت ضرورت کے وقت عمل میں لانا چاہئے تھوڑی سی بات میں اس عمل کو کرنا مناسب نہیں ہے-

# مکرم لوگ

اَلَذِیْنَ ھُمْ عَلیٰ صَلاَ تِھِمْ دَائِمْ دَائِمُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جو نمازوں کو ہمیشہ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ فِیْ اَمْوَالِھِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝

اور وہ لوگ جن کو اپنے مال کا حق معلوم ہے۔

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝

کہ مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا کتنا کتنا اس میں حصہ ہے۔

وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ۝

اور وہ لوگ جو جزا کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّھِمْ مُشْفِقُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّھِمْ غَیْرُ مَامُوْنٍ ۝

یہ حقیقت ہے کہ ان کے رب کے عذاب سے کوئی محفوظ نہیں۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اِلَّا عَلیٰ اَزْوَاجِھِمْ اَوْمَامَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝

مگر اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے لئے ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔

فَمَنِ ابْتَغیٰ وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ ۝

لہذا جو کوئی ان کے علاوہ خواہش رکھے وہ حدود الٰہی سے تجاوز کرنے والے ہوں گے۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَ مٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِ ھِمْ رَاعُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جو امانت اور اپنے عہد کا محاظ کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِشَھٰدَ تِھِمْ قَائِمُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جو اپنی شہادتوں پر قائم رہنے والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلیٰ صَلاَ تِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جو اپنی نماز کی محافظت کرنے والے ہیں (یعنی صحیح اور باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں)

اُولٰئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ ۝

یہی لوگ ہیں جو جنت میں تکریم و تعظیم پانے والے ہوں گے۔

اللہ نے جنت میں تکریم دینے کی جو حدود رکھی ہیں وہ یہ ہیں۔ (۱) نماز ادا کرنا (۲) مال کے حقوق کا جاننا (۳) روز جزا کی تصدیق کرنا (۴) اپنے رب کے عذاب سے ڈرنا یعنی خوف جزا سے احکام الٰہی کی تابعداری کرنا۔ (۵) زنا نہ کرنا (۶) امانتوں اور عہد کا لحاظ رکھنا۔ (۷) شہادت پر قائم رہنا۔ (۸) نماز کو صحیح اور باقاعدہ ادا کرنا۔

اے اللہ! تمام مسلمانوں کو حدود الٰہی قائم کرنے کی توفیق عطا فرما! آمین۔

---

# سورہ انبیاء

اگر کہیں حق و باطل کا مقابلہ ہو جھوٹا سچے کا سامنا ہو اس وقت سچا آدمی یہ آیت تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ باطل حق کے سامنے نہ پڑے گا۔ آیت یہ ہے۔ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَے الْبَاطِلِ فَیَدْ مَغُہٗ فَاِذَا ھُوَزَا ھِقٌ ط وَ لَکُمُ الْوَیْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ خاصیت جس شخص کو بخار چڑھا ہوا ہو اس کے سرہانے ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا پڑھنا بخار کے اتر جانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ یَانَا رُکُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَاماً عَلَے اِبْرَاھِیْمَ ۝ خاصیت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اکسیر اعظم بلکہ اسم اعظم ہے ہر مرض کی دوا ہر ایک مشکل کی حل کرنے والی آیت خدا نے ہمارے لئے نازل فرمائی ہے۔ اس آیت کریمہ کے پڑھنے کی صدہا ترکیبیں بزرگان دین سے ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب اول ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک مجلس میں اس آیت کا ختم کرنا نہایت مفید ہے۔ مگر ترکیب اس ختم کی یہ ہے کہ سات گیارہ یا اکیس آدمی غسل کر کے سفید کپڑے پہن کر ہر شخص دو رکعتیں بطور صلوٰۃ توبہ کے پڑھے جہاں تک ممکن ہو سب پڑھنے والے روبقبلہ بیٹھیں۔ دنیا کی بات مطلق نہ کریں اور نہایت خلوص کیساتھ ختم پورا کریں اور پھر متواتر تین روز تک ایسا ہی کیا جائے انشاء اللہ العزیز یہ عمل ساری مصیبتوں کے لئے مفید اور مجرب ہے۔ دوسری ترکیب عامل سات روزے رکھے حلال کا لقمہ کھائے ہر روز عشاء کی نماز کے بعد اندھیری کوٹھڑی میں بیٹھ کر اکیس ۲۱ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پڑھ کر سات سو مرتبہ آیت کریمہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ پڑھے۔ ایک پیالہ پانی کا بھر کر سامنے رکھے، ہر ایک تسبیح کے بعد داہنا ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرے اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ ذِی النُّوْنِ تین دفعہ کہے پھر تین مرتبہ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْ مِنِیْنَ ۝ کہے انشاء اللہ عرصہ سات روز میں مراد پوری ہوگی۔ تیسری ترکیب وہ ہے جناب رسول اکرم ﷺ نے ابو عبد اللہ مغربی کو خواب میں تعلیم فرمائی تھی، ابو عبد اللہ ایک سخت بلا میں گرفتار تھے۔ رات کو خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی، ارشاد فرمایا پہلے دو رکعتیں پڑھو، پھر چاروں سجدوں میں چالیس چالیس مرتبہ آیت کریمہ پڑھو، انشاء اللہ مصیبت رفع ہوگی۔ یہ عاجز کاتب الحروف کہتا ہے کہ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ مسلمان ضرور عمل کیا کریں، زیادہ سے زیادہ مدت اس کی سات دن ہے۔ اس عرصہ میں انشاء اللہ بالضرور کامیابی ہوگی۔ چوتھی ترکیب کھڑے ہو کر ایک ہزار تین مرتبہ آیت کریمہ کا پڑھنا اور متواتر سات روز عمل کرنا جملہ حاجات کے لئے فائدہ مند ہے۔ پانچویں ترکیب چالیس دن تک ایک شخص کا گیارہ ہزار مرتبہ ہر روز ترک حیوانات اور پرہیز جلالی اختیار کر کے پڑھنا عامل کو نہایت مقدس بزرگ اور صاحب تاثیر بناتا ہے اور دعا قبول ہوتی ہے۔ کھانے میں جو کی ایک ٹکیا کے اور ایک آبخورہ پانی کے سوا کھانے کچھ نہ کھائے۔ خاصیت بانجھ عورت یا بے اولاد مرد اگر اس آیت کو بسم اللہ کے ساتھ تین ہزار دفعہ روزانہ ایک چلے تک پڑھے گا تو انشاء اللہ بالضرور اولاد پیدا ہوگی آیت یہ ہے رَبِّ لَا تَذَ رْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۝ خاصیت اگر کسی شخص پر تہمت ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو سات ہزار دفعہ ایک جلسہ میں عشاء کے بعد پڑھے انشاء اللہ غیب سے اس کی بریت کی صورت پیدا ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ رَبِّ احْکُمْ بِالْحَقِّ ط وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلیٰ مَا تَصِفُوْنَ ط

# خاتم مبارک

حضرت نبی آخرالزماں ﷺ نے وہ چیزیں جو استعمال کیں ان کا ذکر کتب احادیث میں موجود ہے جن احادیث میں انگشتری پہننے کا ذکر ہے وہ یہ ہیں۔

(۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنی

(۲) صلت بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباسؓ کو داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا اور مجھے جہاں تک خیال ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ بھی انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

(۳) عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

(۴) عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

ان تمام احادیث سے یہ معلوم ہوا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنی ہے اور بھی احادیث ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے بائیں ہاتھ میں بھی انگوٹھی پہنی ہے اور اس سے یہ معلوم ہوا کہ حدیث میں کوئی تعارض نہیں کہ آپ نے کبھی انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنی ہے اور کبھی بائیں میں۔ بعض علماء نے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کو ترجیح دی ہے۔ چاندی کی انگوٹھی کا پہننا جمہور علماء کے نزدیک جائز ہے جب کہ ساڑھے چار ماشہ سے زیادہ وزن کی نہ ہو البتہ لوہے یا پیتل کی انگوٹھی پہننا احناف کے نزدیک جائز نہیں اور سونے کی انگوٹھی مردوں کے لئے پہننا حرام ہے عورتوں کے لئے جائز ہے۔

(۵) انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور اس کا نگینہ آپ ہتھیلی کی جانب کرلیا کرتے تھے۔

اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ حضور کا انگوٹھی پہننے سے مقصود زیب و زینت نہ تھا۔ بلکہ کسی مقصد کے تحت پہنا کرتے تھے۔ اسی لئے نگینہ ہتھیلی کی جانب کرلیا کرتے تھے چونکہ اس زمانہ میں سلاطین عجم بغیر مہر کے خط کو کوئی اہمیت نہ دیتے تھے اس لئے تبلیغ اسلام کی خاطر جو خطوط روانہ فرماتے تو ان پر لگانے کے لئے مہر کی انگشتری بنوائی۔

(۶) انس بن مالکؓ سے ایک اور روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ ہم بائیں ہاتھ میں بھی پہن سکتے ہیں۔

(۷) حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ داہنا ہاتھ زینت کے لئے زیادہ موزوں ہے بائیں ہاتھ کے مقابلہ میں۔

(۸) حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ میں پہنا کرتے تھے اور آپ کا وصال اسی حالت میں ہوا کہ انگوٹھی آپ کے داہنے ہاتھ میں تھی۔

(۹) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے انگوٹھی اپنے دست راست میں پہنی ہے۔

(۱۰) عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ میں پہنا کرتے تھے پھر آپ نے اس کو اپنے بائیں ہاتھ میں بدل لیا۔

اور بھی بہت سی احادیث ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ معمول داہنے ہاتھ کا تھا۔

حضرت انس بن مالکؓ اپنے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی طرف اشارہ کرکے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی اس انگلی میں تھی۔ جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول ﷺ حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ اور حسنؓ و حسینؓ سبکے سب انگوٹھی بائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔ ربیع بن عبدالرحمن بن ابی سعید اپنے والد کے وسط سے اپنے دادا حضرت ابو سعید حذریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ انگوٹھی اپنے ہاتھ میں پہنا کرتے تھے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب کرلیا کرتے تھے۔

اس حدیث سے بعض علماء نے اس کی توجیہہ یہ کی ہے کہ زینت کے لئے انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہننا بہتر ہے اور مہر لگانے کے لئے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا بہتر ہے کیونکہ مہر لگاتے وقت داہنے ہاتھ سے انگوٹھی اتار کر مہر لگانے میں آسانی ہوتی ہے۔ انگوٹھی کا نگینہ آپ اندر کی طرف رکھتے تھے اس کے بظاہر دو سبب تھے ایک تو یہ کہ اس طرح نگینہ کی حفاظت رہتی ہے دوسرے انسان عجب و فکر سے بچا رہتا ہے۔ البتہ عورتوں کے لئے نگ اوپر کی جانب رکھنے کی اجازت ہے۔

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب کرلیا کرتے تھے۔ اسی سند سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی کا نگینہ ملک حبش کا بنا ہوا تھا اور اس پر کلمہ تین سطر میں اس طرح لکھا ہوا تھا۔

لا الٰہ الا اللہ
محمد
رسول اللہ

ایک اور روایت حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ کی انگشتری کا نقش ایک سطر میں محمد دوسری میں رسول تیسری میں اللہ تھا۔ کتابوں میں صورت یوں آگئی ہے۔

اللہ
رسول
محمد

# کیا آپ کا برج عقرب ہے؟

**اگر ایسا ہے تو اپنی فطرت اور مقسومی حالات کو ذیل سے بڑھئے اور اپنے آپ کو سمجھئے**

جنگ کا سرخ ستارہ مریخ صدیوں سے ۲۳ اکتوبر سے ۲۲ نومبر کے دوران پیدا ہونے والے باقوت، پیچیدہ اور پراسرار افراد کا حاکم سمجھا جاتا ہے۔ پہلے صرف مریخ کو برج عقرب کا حاکم سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب پلوٹو کو بھی اس برج کا حاکم سمجھا جاتا ہے۔ جسے یہ نام رومن دور میں زیر زمین دنیا کے دیوتا کے نام پر دیا گیا ہے اور آج کے دور میں ہم پلوٹو کو پراسرار لاشعور یعنی عمیق جذبات سے منسوب کرتے ہیں۔

عقربی افراد میں لڑنے کی قوت، نوک جھونک خواہ دفتر میں ہو کاروبار میں ہو یا محبت میں اس سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت مریخ سے آتی ہے لوگوں سے بھرپور فائدہ اٹھانا عقربی افراد کا ایک مشغلہ ہے۔ اگرچہ اکثر عقربی افراد، وفادار، مخلص اور اکثر قربانی دینے والے ہوتے ہیں لیکن دوسروں کو نیچا دکھانا ان کے لئے ایک ٹانک کا کام کرتا ہے۔

اگر آپ کی والدہ عقربی ہیں تو آپ کے لئے بے تحاشا مادرانہ محبت کا اظہار کریں گی لیکن اگر آپ ان کی آزادی ختم کرنے یا اس میں کمی کرنے کے لئے کوئی قدم اٹھائیں گے تو اسے وہ بالکل برداشت نہیں کریں گی اگر آپ کا شریک زندگی عقربی ہے تو وہ آنسوؤں اور ڈرامائی مکالموں سے بھرپور جھگڑے سے بے حد لطف اندوز ہوگا اور ایسے میں اگر آپ اس کا ساتھ دیں گے تو آپ کے لئے اس کی محبت مزید بڑھ جائے گی اور اگر آپ کا افسر عقربی ہے تو اسے آپ کی کمزوریوں کا علم ہوگا اور وہ ان کی نشاندہی بھی کرلے گا اگر آپ خوشامد نہ کریں لیکن اپنے اچھے پہلو اس کے گوش گزار کردیں تو وہ آپ کو ترقی دے گا۔ عقربی آدمی خود مضبوط ہوتا ہے اس لئے وہ دوسروں کی مضبوطی کی قدر کرتا ہے۔

جب کہ عقربی افراد کی پراسرار اور نامعلوم پہلوؤں کی جستجو اور تحقیق کی خواہش پلوٹو کی عطا کردہ ہے ان کا رجحان مادہ پرستی کی طرف نہیں ہوتا بلکہ وہ انسانی ذہن کے اقدامات سمجھنا چاہتے ہیں یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کونسی باتیں لوگوں کو پسند آتی ہیں اور وہ خود کس بناء پر محسوس، سوچ اور عمل کرتے ہیں۔ نفسیات ان کا خاص مضمون ہوتا ہے اور وہ اس میں ماہر بھی ہوتے ہیں۔

عقربی آدمی یہ یقین رکھتے ہیں کہ جب وہ خود اپنے محرکات اور حرکات کا تجزیہ کرلیتے ہیں تو اس کے بعد وہ ان خصوصیات کا خاتمہ بھی کرسکتے ہیں۔ جو انکے خیال میں ناپسندیدہ ہوتی ہیں اور جو پسندیدہ ہوتی ہیں ان کی نشوونما کرسکتے ہیں ہمیشہ نہیں لیکن اکثر وہ اپنے حسد کے جذبے اور بے تحاشا شک کے مادے کو کنٹرول کرنا سیکھ جاتے ہیں اور اپنے اندر فیاضی، بے غرضی یا مضبوطی پیدا کرلیتے ہیں۔

وہ بے حد شرارتی، کہنا نہ ماننے والے، جنگلی اور ڈانواں ڈول سے نوعمر عقربی بچے جو استادوں یا والدین کے لئے دردسر ہوتے ہیں آگے چل کر اپنی بے ضابطہ قوتوں اور خواہشات کا رخ تخلیقی اور تعمیری دلچسپیوں کی طرف موڑ دیتے ہیں اور نتیجتاً اہم مصور، کامیاب لیڈر یا محبت کے قابل شخصیت بن جاتے ہیں۔ ہاں تفریح بہم پہنچانے کا شعبہ بھی اکثر عقربی افراد ہی کے پاس ہوتا ہے۔

ان کی دو علامات ہیں ایک تو بچھو ہے جس کے ڈنگ نے صدیوں پہلے سے ان کی ریپوٹیشن خراب کردی ہے لیکن ہمیں صرف حقائق پر نظر رکھنی چاہئے یہ چھوٹا سا کیڑا صرف اس وقت ڈنگ مارتا ہے جب اس پر حملہ کیا جاتا ہے وہ خود حملے کے لئے شکار کی تلاش میں دوڑتا نہیں پھرتا اور نہ ہی وہ خود اپنے آپ کو اس حد تک ڈنگ مارتا ہے کہ مرہی جائے اس لئے کہ خودکشی انسانی فعل ہے اور جانور اس سے لاعلم ہیں۔

تاہم عقربی افراد کو اچھا نہیں سمجھا جاتا، ظالم، انتقام لینے والا اور ایذا پہنچانے والا سمجھا جاتا ہے اور یہ ایسی خصوصیات ہیں کہ وہ آج بھی ان کے کردار کا حصہ ہیں لیکن بہت سے نیک نفس، بے غرض اور قابل بھروسہ عقربی افراد نے ماہرین نجوم کو مجبور کردیا کہ وہ بلند پرواز رکھنے والے باہمت اور نڈر شاہین کو ان کی دوسری علامت بنادیں صرف یہی نہیں بلکہ عنقا جو ایک خیالی پرندہ ہے اسے بھی بڑی بے دلی سے عقرب کی علامت سمجھا جانے لگا ہے۔

بہرحال عقربی مرد اور عورتیں عموماً وقت کے ساتھ ساتھ بہتر عقلمند اور زیادہ ہمدرد ہوتے جاتے ہیں ایسی مصیبتیں جو دوسروں کو تباہ و برباد کردیتی ہیں انہیں زیادہ عقلمند اور ہمدرد بنادیتی ہیں یہ بھی عقرب کی از سرنو پیدائش کا ثبوت ہے۔

عقربی اکثر و بیشتر محبت میں گرفتار رہتے ہیں اور اس میں بے پناہ شدت ہوتی ہے اپنی خوبصورت آنکھوں سے وہ عورتوں کو مسحور کرتے ہیں اور عورتیں ان کی مضبوط شخصیت کو سراہتی ہیں۔ عقربی آدمیوں کی زبردست قوت ارادی بے پناہ متاثر کن ہوتی ہے جب کوئی لڑکی پرکشش اور دھیمے لہجے میں بات کرنے والے عقربی آدمی سے ملتی ہے تو وہ محسوس کرتی ہے کہ اس کی زندگی میں وہ لمحہ آپہنچا ہے جب اسے کوئی فیصلہ کرلینا چاہئے جب عقربی آدمی کے تپتے ہوئے احساسات کوئی چھیڑ دیتا ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ اسے محبت ہوگئی ہے اور وہ عاشق کی حیثیت سے نفاست اور وقار کی اپنے پیدائشی صلاحیتوں کو پوری قوت سے استعمال کرنا شروع کردیتا ہے۔

چنانچہ خود بھی خوش رہتا ہے اور اپنی پسندیدہ لڑکی کو بھی خوش رکھتا ہے ایک طویل عرصے کے بعد ہی وہ لڑکی اس کی اصل شخصیت کو دیکھ پاتی ہے جس پر نرمی اور لطافت کا نہایت لطیف نقاب چڑھا ہوا ہوتا ہے ایک دن جب وہ نقاب سرک جاتا ہے تو اس کے سامنے ایک بے حد حاسد اور شکی انسان ہوتا ہے جو غصے کی حالت میں بے حد ظالمانہ الفاظ کہہ دیتا ہے کیا اس کا مطلب واقعی وہی ہوتا ہے جو وہ کہتا ہے ہاں جو کچھ وہ کہتا ہے وہی اس کا مطلب بھی ہوتا ہے اس لئے کہ اس کے نزدیک محبت اور نفرت میں زیادہ فاصلہ نہیں ہوتا صبح اس کی زبان پر تعریفی الفاظ ہوں گے تو ایک ہی گھنٹے بعد وہ لعنت ملامت کررہا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اس کی عزیز ہستی نے کوئی غلط بات کہہ دی ہوگی یا کسی دو ـــ

| | |
|---|---|
| دائرۃ البروج | یہ آٹھواں برج ہے |
| عرصہ پیدائش | اکتوبر ۲۳ تا نومبر ۲۲ (اندازاً) |
| عنصر | آبی |
| ماہیت | ثابت |
| حاکم ستارہ | مریخ اور پلوٹو |
| برج کی علامت | بچھو |

آدمی کو دیکھ کر مسکرا دی ہوگی۔

عقربی آدمی کے ساتھ محبت اور شادی اس کی شریک حیات کے لئے بے انتہا خوشی اور فتح مندی لاتی ہے اس لئے کہ بے حد شاندار آدمی زندگی کا ساتھی بن چکا ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ اس کی زندگی میں تباہ کن لمحات بھی آتے ہیں ایسے وہ یہ بات سوچنے پر مجبور ہو جاتی ہے کہ اس کا شوہر آدمی ہے یا شیطان ہے یہ شخص جو کل تک اس قدر نرم و لطیف طبیعت کا مالک تھا آج کس قدر جنگجو روپ میں سامنے آیا ہے۔

عقربی لڑکی کسی حد تک نادانستگی میں ایک خوبصورت عورت کی شبیہہ کی تخلیق کرتی ہے اگر وہ موٹی ہوگی تو ورزش کے ذریعے اپنے آپ کو خوبصورت بنا لیتی ہے اور اگر اس کا دہانہ خاصا بڑا ہو تو میک اپ کے ذریعے اسے خوبصورت بنا لیتی ہے۔ مختصر یہ کہ وہ آدمیوں کو خوبصورت لگتی ہے۔ وہ بے تحاشا خوبصورت نظر آنا چاہتی ہے اور لوگوں کے خیال میں وہ ایسی لگتی ہے اس کے علاوہ وہ صبر و تحمل والی، مہربان، ذہن اور خوش مزاج نظر آنا چاہتی ہے اپنے کردار اور عادات کو بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہے بلکہ ہر لحاظ سے کامل عورت بن[illegible]

ایک عام انسان کو عقربی لڑکی کی یہ خواہش بچگانہ محسوس ہوتی ہے کہ کچھ لوگوں کا یہ خیال بھی ہوتا ہے کہ وہ یہ سب کچھ مقبولیت حاصل کرنے کے لئے کرتی ہے۔

عقربی لڑکیاں جو کیریئر بھی اختیار کرتی ہیں اس میں بے انتہا کامیاب رہتی ہیں ساتھ کام کرنے والوں پر حکومت کرتی ہیں اور یہ سارا کام وہ بغیر کسی خاص کوشش کے کر لیتی ہیں اور کوئی یہ نہیں جان پاتا کہ وہ رات رات بھر جاگ کر اپنے دفتری کام کا مطالعہ کرتی ہیں اور کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو کسی ایسے شخص کو فون کرتی ہیں جو ان کے کام کی پوری سمجھ رکھتا ہے۔

آدمی عقربی لڑکی کی کوشش کے سامنے بہت جلد ہتھیار ڈال دیتے ہیں صرف یہ اس کی جنسی کشش ہی نہیں ہوتی جو آدمیوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے بلکہ اس کی شخصیت میں ایسا سکون، نرمی اور دھیما پن ہوتا ہے اور اس کی آنکھیں جس انداز میں محبت کے تاثرات کے ساتھ اپنے پسندیدہ آدمی کا جائزہ لیتی ہیں یہ ساری باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جنہیں با آسانی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا جو آدمی اس کی زندگی کا ساتھی بن سکتا ہے اس کی مردانگی سے وہ بخوبی آگاہ ہوتی ہے اور اگر قسمت ساتھ دیتی ہے تو وہ زندگی بھر کا ساتھی بن جاتا ہے ورنہ ایک شام ساتھ گزار لی جاتی ہے۔

عقربی لڑکی بڑی فراخدلی سے محبت کرتی ہے۔ اپنی پسندیدہ ہستی کو خوش کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ لیکن عقربی آدمی کی طرح عقربی لڑکی کے مزاج میں بھی انتہا پسندی ہوتی ہے کسی بھی معاملے میں وہ پورے کی حصہ دار بننا چاہتی ہے چنانچہ شوہر کی محبت پر بھی پوری طرح قابض ہونا چاہتی ہے جب کہ خود بے حد پراسرار ہوتی ہے اور ہر بات چھپا کر رکھتی ہے اس کے لئے شوہر پر بھروسہ کرنا آسان نہیں ہوتا وہ خود چھپ کر بہن سے ملنے چلی جائے گی اور شوہر کو کبھی ہوا بھی نہیں لگنے دے گی لیکن خود یہ چاہے گی کہ شوہر دن بھر میں کیا سوچتا ہے اور کیا کرتا ہے اس کا اسے علم ہونا چاہئے صرف یہی نہیں بلکہ رات کے ہر لمحے کا حساب بھی رکھنا چاہتی ہے اور خود کبھی یہ بات بھی شوہر کو نہیں بتاتی کہ اس کے بالوں کا اصل رنگ کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شوہر پر بھی شک کرتی ہے اور شوہر غریب یہ کہتا ہے کہ وہ کسی لڑکی کے ساتھ نہیں بلکہ اپنے ایک پرانے دوست کے ساتھ تھا لیکن وہ یقین نہیں کرتی۔

اور جب اس کا شک (جو عموماً بے بنیاد ہوتا ہے) بڑھ جاتا ہے تو عقربی لڑکی جو بے حد نرم و لطیف طبیعت کی مالک نظر آتی ہے بے حد جنگجو دکھائی دینے لگتی ہے اس لئے کہ وہ سوچتی ہے کہ وہ اکیلی ہی کیوں تکلیف اٹھائے کیوں نہ شوہر کو بھی تکلیف دی جائے اس لئے کہ اگر وہ بے وفا ہے تو اسے اس کی سزا تو بہر حال ملنی چاہئے لیکن یہ سزا وہ صرف شوہر ہی کو نہیں دیتی بلکہ خود اپنے آپ کو بھی سزا دیتی ہے۔

اس قسم کے جذباتی طوفانوں کا سامنا کرنے کی ہمت صرف چند ہی آدمیوں میں ہوتی ہے کیا اس کی یہ فطرت کبھی تبدیل بھی ہوتی ہے؟ ہاں کسی حد تک ضرور تبدیل ہو جاتی ہے شادی شدہ زندگی میں اس میں قوت برداشت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے اور اگر ایک سے زیادہ شادیاں کر لے تو رحم دلی بھی اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ گھر کے کام کاج بھی بڑی مہارت سے کرنے لگتی ہے شوہر اس پر فخر کرنے لگتا ہے اور بیوی کے حسد کی وجہ سے جو تکلیف دہ لمحات اس پر آتے ہیں ان کا ذکر کبھی کسی سے نہیں کرتا عقربی لڑکی فرشتہ نہیں ہوتی لیکن جذباتی انداز میں بے تحاشا محبت ضرور کرتی ہے۔

---